رُوبرُو

عثمان جوہری

रूबरू

उस्मान जौहरी

''روبرو'' عثمان جوہری کا دوسرا مجموعۂ کلام ہے جس میں ''تو ہی تو'' سے زیادہ رمزیت واکفا کا اہتمام کیا گیا ہے۔

شاعر کی خاکساری وجاں سپاری معاملاتِ تصوّف کے مزید اسرار کھولتی ہے۔

ترے دیدار کی حسرت ہے دل میں — اشارہ ہو تو گزروں اپنی جاں سے

موضوعاتی اعتبار سے عثمان جس روحانی فریم ورک میں کام کررہے ہیں اس کی حکمت خدا کے ناقابلِ تعزیر قوانین میں مضمر ہے۔

ان کا مرکزی نظامِ احساس زماں ومکاں میں پوشیدہ معنوی جہاتِ کے تعین میں مصروف ہے۔ ہر اچھا شاعر ہمیں مسرّت کے علاوہ ادراک بھی عطا کرتا ہے۔ عثمان کا کہنا ہے کہ اشیاء کو دیکھنے کے مختلف طریقۂ کار کے باوجود ہمیں انہیں ایک ہی حقیقت کے اجزاء کے طور پر قبول کرنا چاہئے۔

اک بحرِ بیکراں مری کشتی کے روبرو — ساحل مگر چھپا ترے نقشِ قدم میں ہے

زندگی کے بارے میں کسی نکتے یا نظریے کے بغیر شاعری ممکن نہیں۔ فلسفیانہ نظریہ سازی کے لئے نظریے سے وابستگی کے کیا معنی ہیں یہ نکتہ آپ عثمان جوہری کی شاعری سے اخذ کرسکتے ہیں۔

ڈاکٹر شاہین مفتی

گجرات (پاکستان)

عثمان جوہری صاحب کا دوسرا شعری مجموعہ ''روبرو'' ہمیں رومانی اور روحانی دونوں جگہ کے خوبصورت احساس سے روبرو کرواتا ہے۔

آخر یہ جدوجہد کس لیے۔

پیشِ نظر جنوں کے خرد کا کمال کیا — فانی ہے ہر وجود تو فکرِ مآل کیا

اسی طرح غزل کی روایت کو تصوّف کی خوشبو عطا کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں۔

کوئی پیکر حسیں لفظوں میں ڈھل کر — چلا آیا مرے طرزِ بیاں تک

ایسے میں اگر ان کے بارے میں یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا

عثمان سجدہ ریز ہوا ہے کہیں ضرور — یوں ہی نہیں وہ عرش کا چرچا بنا ہوا

الفت کو عبادت کے مقابل کرکے لطف اندوز ہونے کا فن عیاں ہے روبرو میں۔

خدیجہ خانم

جگدل پور (چھتیس گڑھ)

مجروح میموریل سوسائٹی جلگاؤں کی
دوسری مایہ ناز پیشکش

رُوبرُو

عثمان جوہری جلگاؤں

ترے دیدار کی حسرت ہے دل میں
اشارہ ہو تو گزروں اپنی جاں سے

زیرِ اہتمام مجروح میموریل سوسائٹی، جلگاؤں

کتاب کا نام	:	روبرُو
شاعر کا نام	:	شیخ عثمان شیخ وفات قادری چشتی سلطانی
قلمی نام	:	عثمان جوہری
تلمیذ	:	ڈاکٹر شفیق ناظم
سنِ اشاعت	:	سنہ ۲۰۰۹ء
تعداد	:	ایک ہزار (۱۰۰۰)
ہندی کتابت	:	مدنی کمپیوٹرس دھولیہ
مطبع	:	نورانی آفسیٹ پریس مالیگاؤں
نگراں و سرپرست	:	نعیم ابن علیم

قیمت : دوسو (۲۰۰) روپے

ملنے کے پتے

نشیمن کالونی، غزل منزل، مہرون، جلگاؤں ۴۲۵۱۳۵

آشیانہ ہیپی ہوم کالونی، اوٹو نگر، نیشنل ہائی وے، جلگاؤں ۴۲۵۰۰۱

رابطہ : 0937114170 ، 0942256l334

اِنتساب

والِدہ مُحترمہ

زیتون بی شیخ وفات قادری چشتی سُلطانی

کے نام

عُثمان جوھری

پُرخلوص تشکّر

عصرِ حاضر کے عظیم المرتبت شاعر عالی جناب
ڈاکٹر مظفّر حنفی صاحب

فخرِ پاکستان، مایہ ناز شاعرہ محترمہ ڈاکٹر شاہین مفتی صاحبہ (گجرات۔ پاکستان)

نازشِ ہند شاعرہ محترمہ خدیجہ خانم صاحبہ (جگدل پور، چھتیس گڑھ)

اور

میرے رُوحانی پیشوا، فخرِ ہند، شاعرِ باکمال محترم نعیم ابن علیم صاحب

کی خدماتِ عالیہ میں

جنھوں نے میرے اِس شعری مجموعہ پر اپنے قیمتی تاثرات رقم کئے ہیں۔

میں شکر گذار ہوں

روبرو کی اشاعت میں حضرت شوقؔ جلگانوی کا میں بے حد ممنون ہوں جن کی ایماء پر میں نے روبرو کے لئے ہمّت باندھی ۔ ساتھ ہی ساتھ میں ممنون ہوں استاد محترم ڈاکٹر شفیقؔ ناظم صاحب کا، میرے عزیز دوست عبدالرشید پنجاری کا اور مجروؔح سوسائٹی کے جملہ اراکین کا جنھوں نے قدم قدم پر حوصلہ افزائی کی۔

عثمانؔ جوہری

گذارِش

آپ کے دِل کو

اگر

میرا کوئی شعر چھو لے،

آپ کی آنکھوں میں اشک بھر دے

یا

لبوں پر تبسّم بکھیر دے

تو

براہِ کرم میرے والدین کے

حق میں

دُعائے مغفرت فرمائیں

پیش لفظ

عزم منجدھار میں پتوار بنا جب عثمانؔ!
بڑھ کے خود میرے قدم چوم لئے منزل نے

عُثمانؔ جوہری اُس مردِ مجاہد کا نام ہے جو ہمت و استقلال، جرأت و جوانمردی اور اولوالعزمی جیسی بہت سی صفات اور اوصاف کا مرقع ہے۔ 'تو ہی تو' کی بے پناہ مقبولیت کے بعد ان کا دُوسرا مجموعۂ کلام 'روبرُو' زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر نہایت ہی شان و شوکت کے ساتھ آپ کے ہاتھوں تک پہنچا ہے۔

ایک صوفی منش کا کلام صوفیانہ ہی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا 'تو ہی تو' ہی کی طرح 'روبرُو' بھی صوفیانہ کلام ہی ہے۔ عثمانؔ جوہری عُمرِ عزیز کی پانچویں دہائی مکمّل کر رہے ہیں۔ کانپور ضلع میں ڈیرا پور تعلقہ کا ایک چھوٹا سا گاؤں ڈانڈی وری ہے جہاں یہ بڑی شخصیت پیدا ہوئی۔ مولوی احمد عُمر امرودوی کے زیرِ سایہ زیورِ تعلیم سے مزیّن ہونے والا یہ مردِ مجاہد سنہ ۱۹۸۲ء سے جلگاؤں میں مقیم ہے۔ قیمتی پتھّروں کا یہ سوداگر سنگدلی سے کوسوں دُور ہے۔ عثمانؔ جوہری سے قریب رہنے والے اور ان کے شناسا بخوبی جانتے ہیں کہ ان کے سینے میں جو دل دھڑک رہا ہے وہ موم سے زیادہ نرم اور آئینے سے زیادہ صاف ستھرا ہے۔ شاعری کے میدان میں عثمانؔ جوہری نے ڈاکٹر شفیقؔ ناظم کے آگے زانوئے ادب تہہ کر رکھے ہیں۔ اور مجروحؔ میموریل سوسائٹی کے قدم سے قدم ملا کر بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ زندگی کی اِن حسین راہوں پر رواں دواں اس عظیم قافلہ کا مقصد بھی کتنا عظیم ہے ملاحظہ کیجئے ؎

جستجوئے یار ہی ہے زندگی چلتے چلو   بس یہی اک راستہ ہے راستہ انوار کا

عثمانؔ جوہری صاحب نے اپنے ایک شعر میں یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اس قافلہ کی منزل کیا ہے ؎

اے طائرِ باعزم فلک پر نہ قناعت   جاری رہے پرواز تری جانبِ طوبیٰ

عشقِ حقیقی کی جس چاشنی سے سرشار ہو کر مرزا غالبؔ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ؎

یہ مسائلِ تصوّف یہ ترا بیان غالبؔ   تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

اسی عشق کی خوشبو سے عثمانؔ جوہری صاحب کی زندگی بھی معطّر ہے۔ شرابِ عشق کے

نشے میں مخمور ہو کر وہ نہایت عاجزی کے ساتھ بارگاہِ خداوندی میں دعاگو ہیں ؎

عشق بن کر مہک سوزِ دل میں دہک — وجد کی رمز میں تو ہی تو میرے آ

ان کے دردوغم اور ان کی تڑپ میں کس قدر لذت آفرینی ہے وہ اسے بھی بیان کر دینا ضروری سمجھتے ہیں ؎

متاعِ کاروانِ عشق کیا ہے — سلامت ہے غمِ اُلفت سفر میں
کوئی عشّاق سے ذرا پوچھے — کیف کتنا ہے دلفگاری میں

فقیرانہ شان رکھنے والا یہ البیلا شاعر اپنے اشعار کے ذریعے معرفت کے اسرار بھی کھولنے کا خواہش مند ہے۔ اس سلسلے میں وہ بڑی سچی بات کہہ رہا ہے ؎

تخت اور تاج سمجھ سکتے ہیں کیا عشق کے بھید — رازِ عرفان کے کھولے ہیں کسی سائل نے

عشقِ خداوندی میں اپنا سب کچھ نچھاور کر دینے پر جوہری صاحب کو جو فخر حاصل ہے وہ اس کی گہرائی سے ہرگز نکلنا نہیں چاہتے۔ اپنی اسی دُنیا میں وہ مست اور مگن بھی ہیں اور مطمئن بھی۔ بڑے پیارے انداز میں انھوں نے اس کا اظہار کیا ہے ؎

بازیٔ عشق میں دل ہار گیا ہے عثمانؔ — ہار کر جیت کہاں اس کو گوارا جاناں

خود فراموشی اور مر مٹنے کا یہ سلیقہ عثمانؔ جوہری نے شمع اور پروانے کا مشاہدہ کر کے سیکھا ہے۔ دیکھئے پروانے کا پروان چڑھنا انھوں نے کس خوبصورتی سے نظم کیا ہے ؎

سُرخرو شمع کی اُلفت میں ہوا ہے عثمانؔ — مِٹ کے پروان چڑھا دیکھئے پروانہ ہے

الغرض عثمانؔ جوہری کے اشعار نہ صرف تصوّف کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں بلکہ جا بجا وہ زندگی کا ڈھنگ اور زندہ رہنے کا سلیقہ بھی سکھاتے ہیں ؎

تو خود کو سمجھ پہلے پھر دیکھ جہاں کیا ہے — دُنیا کو بُرا کہنا عثمانؔ ہے نادانی
تو حسد کرنا نہ اوروں کی ترقی دیکھ کر — ورنہ خوشحالی تری رنج و محن بن جائے گی

سرزمینِ دل کا والی بھی تو کوئی ہو یہاں — دل اگر ہے سلطنت تو دل کا اک سلطاں بھی ہو

'روبرو' تصوف میں ڈوبا ہوا وہ کلام بلاغت نظام ہے جو قاری پر ایک وجدانی کیفیت طاری کر دیتا ہے۔ اُمید ہے کہ 'تو ہی تو' کی طرح اسے بھی ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کتاب کو بے پناہ مقبولیت اور عثمانؔ جوہری صاحب کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرماویں۔ (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

بندہ نعیم ابن علیم غفرلہٗ
۶؍اپریل ۲۰۰۹ء

اے طائرِ باعزم فلک پر نہ قناعت
جاری رہے پرواز تری جانبِ طوبیٰ

مناجات

اے خدا ہے دعا روبرُو میرے آ
روبرُو میرے آ دوبدو میرے آ

جس سے راضی ہو تو ایسے اعمال لے
سرخرُو مجھ کو کر خوبرُو میرے آ

عشق بن کر مہک سوزِ دل میں دہک
وجد کی رمز میں توہی تو میرے آ

جس طرف رُخ کروں توہی موجود ہو
مالکِ چارسُو چارسُو میرے آ

ذِکر واذکار سے پہنچوں معشوق تک
پہلے قابو میں تو ضربِ ہُو میرے آ

یار میں گم ہے عثمانؔ ہے ملتمس
اے حسیں روبرُو آج تو میرے آ

मुनाजात

ऐ खुदा है दुआ रूबरू मेरे आ
रूबरू मेरे आ दूबदू मेरे आ

जिस से राज़ी हो तू ऐसे आमाल ले
सुर्ख़रू मुझ को कर खूबरू मेरे आ

इश्क बन कर महक सोज-ए-दिल में दहक
वज्द की रम्ज़ में तू ही तू मेरे आ

जिस तरफ रूख करूं तू ही मौजूद हो
मालिक-ए-चारसू चारसू मेरे आ

ज़िक्र-व-अज़कार से पहोंचूं माशूक तक
पहले काबू में तू ज़र्ब-ए-हू मेरे आ

यार में गुम है उस्मान है मुलतमिस
ऐ हसीं रूबरू आज तू मेरे आ

---

१) रूबरू = सामने
२) दूबदू = आमने सामने
३) ज़र्ब-ए-हू = अल्लाहू अल्लाहू की रट

نعت شریف

یہ حُبِّ نبیؐ سب کے حصّے میں کہاں آئی
یہ گوہرِ یکتائی ہے کے حاصلِ گہرائی

دیدارِ رُخِ انور پایا جو خیاباں نے
سوسن کو حیا آئی نرگس بھی ہے شرمائی

ہوگا نہ ہوا ہمسر اُنؐ سا کوئی دنیا میں
طیبہ کے مکیں اعلیٰ سرکار مدینائی

یہ عشق نرالا ہے دیکھا نہ کبھی ایسا
دلبر کوئی ان سا نہ مجھ سا کوئی سودائی

تھے محوِ تصوّر ہم نظّارۂ طیبہ میں
کب ہم پہ خزاں آئی کب ہم پہ بہار آئی

معشوق کی گلیوں میں آوارہ پھروں ہر دم
ہوتی ہے تو ہو جائے اس عشق میں رسوائی

ہے آپؐ سے عرفاں کا آباد جہاں ہر دم
بن جائے مکیں اس کا عثمانؔ تمنائی

नअत शरीफ

यह हुब्ब-ए-नबी सब के हिस्से में कहां आई
यह गौहर-ए-यकताई है हासिल-ए-गहराई

दीदार-ए-रूख़-ए-अनवर पाया जो ख़याबां ने
सोसन को हया आई नर्गिस भी है शरमाई

होगा न हुआ हमसर फिर आप सा दुनिया में
तैबा के मकीं आला सरकार मदीनाई

यह इश्क निराला है देखा न कभी ऐसा
दिलबर कोई उन सा ना मुझ सा कोई सौदाई

थे मह्व-ए-तसव्वुर हम नज्ज़ारा-ए-तैबा में
कब हम पे खज़ां आई कब हम पे बहार आई

माशूक की गलियों में आवारा फिरूं हरदम
होती है तो हो जाए इस इश्क में रूसवाई

है आप से इरफां का आबाद जहाँ हरदम
बन जाए मकीं उस का उस्मान तमन्नाई

---

१) हुब्ब = महब्बत
२) खयाबां = क्यारी
३) हमसर = बराबर
४) सौदाई = दीवाना , आशिक
५) इरफां = खूदा की पहचान

ہوش و حواس گُم تھے ترا جلوہ دیکھ کر
اور دل تھا اپنا ایک تماشا بنا ہوا

اُمّ الکتاب کیا ہے مرے صادق و امیں
تیرے وجود کا کوئی نقشا بنا ہوا

ساتوں حجاب سے بھلا پوشیدہ کب رہے
جولانیٔ نگاہ کا نکتا بنا ہوا

دستِ دعا بھی دیکھئے کتنا حسین ہے
اپنے شعور و فکر کا کاسا بنا ہوا

نازاں ہے جس کی ذات پہ یہ عالمِ وجود
رہتا ہے اس نگاہ کا جلوا بنا ہوا

وابستگیٔ عشق سے یہ دل کی کیفیت
دیوانگیٔ شوق کا صحرا بنا ہوا

عثمانؔ سجدہ ریز ہوا ہے کہیں ضرور
یوں ہی نہیں وہ عرش کا چرچا بنا ہوا

होश-व-हवास गुम थे तेरा जलवा देख कर
और दिल था अपना एक तमाशा बना हुआ

उम्मुल किताब क्या है मेरे सादिक-व-अमीं
तेरे वुजूद का कोई नक्शा बना हुआ

सातों हिजाब से भला पोशीदा कब रहे
जौलानी-ए-निगाह का नुक्ता बना हुआ

दस्त-ए-दुआ भी देखिए कितना हसीन है
अपने शऊर-व-फ़िक्र का कासा बना हुआ

नाज़ां है जिस की ज़ात पे यह आलम-ए-वुजूद
रहता है इस निगाह का जलवा बना हुआ

वाबस्तगी-ए-इश्क से यह दिल की कैफ़ियत
दीवानगी-ए-शौक का सहरा बना हुआ

उस्मान सजदा रेज़ हुआ है कहीं ज़रूर
यूं ही नहीं वह अर्श का चर्चा बना हुआ

---

१) उम्मुल किताब = कुर्आन
२) जौलानी = तबीअत की रवानी

دِل کی نظروں سے ذرا تو دیکھ منظر یار کا
صاف آئے گا نظر پھر آئنہ کردار کا

کِس کی نگرانی میں ہے گل غور تو فرمائیے
کیا وجودِ بے سبب ہے اس شجر پر خار کا

جستجوئے یار ہی ہے زندگی چلتے چلو
بس یہی اک راستہ ہے راستہ انوار کا

اِس طرف سے اُس طرف حدِّ نظر کچھ بھی نہیں
کام کیا صحرا میں یارو ہے درو دیوار کا

درد و غم میں کس قدر ڈوبی ہوئی ہے زندگی
لُٹ گیا ہے قافلہ کیا فائدہ اظہار کا

ایک دشتِ بے نوا میں کون اپنا ہم نوا
دُور سے اب دُور تک ہے سلسلہ اشجار کا

جلوۂ جاناں ہے خود میں دیکھ لے عثمانؔ تو
ایک پردہ ہے یہاں حائل کوئی اسرار کا

दिल की नजरों से जरा तू देख मंज़र यार का
साफ आए गा नज़र फिर आइना किरदार का

किस की निगरानी में है गुल ग़ौर तो फरमाइये
क्या वुजूद-ए-बेसबब है इस शजर पर ख़ार का

जुस्तजू-ए-यार ही है ज़िन्दगी चलते चलो
बस यही एक रास्ता है रास्ता अनवार का

इस तरफ से उस तरफ हद्दे नज़र कुछ भी नहीं
काम क्या सहरा में यारो है दर-व-दीवार का

दर्द-व-ग़म में किस कदर डूबी हुई है ज़िन्दगी
लुट गया है काफेला क्या फायदा इज़हार का

एक दश्त-ए-बे नवा में कौन अपना हम नवा
दूर से अब दूर तक है सिलसिला अशजार का

जलव-ए-जानां है खुद में देख ले उस्मान तू
एक परदा है यहाँ हाइल कोई असरार का

---

१) दश्त = जंगल
२) अशजार = पेड़
३) असरार = राज़

کہاں نہیں تو کہاں کہاں ہے
کہ اس گزر میں مکاں کہاں ہے

بہ سوئے منزل چلے تو ہیں ہم
تمہیں بتاؤ نشاں کہاں ہے

یہ دشت و صحرا یہ ہُو کا عالم
کہاں ہے دُنیا جہاں کہاں ہے

نہیں ہے جُرأت جو کہہ سکیں ہم
ہمارے مُنہ میں زباں کہاں ہے

نہ دے تو الزام اب کسی کو
مرا یہ دِل بدگماں کہاں ہے

اُڑائے ہوش و خرد ہمارے
بتاؤ وہ مہرباں کہاں ہے

کہاں نہاں ہے تمہارا جلوہ
تمہارا جلوہ عیاں کہاں ہے

कहाँ नहीं तू कहाँ कहाँ है
कि इस गुज़र में मकां कहां है

बसू-ए-मंज़िल चले तो हैं हम
तुम्हीं बताओ निशां कहाँ है

यह दश्त-व-सहरा यह हू का आलम
कहाँ है दुनिया जहां कहाँ है

नहीं है जुर्अत जो कह सकें हक
हमारे मुँह में ज़बां कहाँ है

न दे तू इलज़ाम अब किसी को
मेरा यह दिल बद गुमां कहाँ है

उड़ाए होश-व-खि़रद हमारे
बताओ वह मेहरबां कहाँ है

कहाँ नहीं है तुम्हारा जलवा
तुम्हारा जलवा अयां कहाँ है

---

१) गुज़र = रास्ता
२) निहां = छुपा हुआ
३) अयां = ज़ाहिर

فیصلہ آساں بھی ہے مُشکل بھی ہے
سامنے طوفاں بھی ہے ساحل بھی ہے

ہم نے رکھّا راہِ اُلفت میں قدم
مرحلہ یہ مہرباں قاتل بھی ہے

جستجوئے یار میں صحرا قبول
جلوۂ لیلیٰ درِ محمل بھی ہے

کوئے جاناں لے چلا مُجھ کو یہ دِل
راستہ پُر خار ہے منزل بھی ہے

جِس کو کہتے ہیں سبھی دار و رسن
اپنی رمزِ شوق کا حاصل بھی ہے

کیوں کریں قلب و جگر آہ و فغاں
وہ جہاں رہتا ہے میرا دل بھی ہے

دردِ دل دے کر سکوں چھینا مرا
عشقِ عثمانؔ اب دمِ بسمل بھی ہے

फ़ैसला आसां भी है मुश्किल भी है
सामने तूफ़ां भी है साहिल भी है

हम ने रख्खा राह-ए-उलफ़त में कदम
मरहला यह मेहरबां कातिल भी है

जुस्तजू-ए-यार में सहरा कुबूल
जलव-ए-लैला दर-ए-महफिल भी है

कू-ए-जानां ले चला मुझ को यह दिल
रास्ता पुर ख़ार है मंजिल भी है

जिस को कहते हैं सभी दार-व-रसन
अपनी रम्ज़-ए-शौक का हासिल भी है

क्यों करें कल्ब-व-जिगर आह-व-फ़ुग़ां
वह जहां रहता है मेरा दिल भी है

दर्द-ए- दिल देकर सुकूं छीना मेरा
इश्क उस्मान अब दम-ए-बिस्मिल भी है

---

१) कू-ए-जानां = यार की गली
२) रम्ज़ = इशारा
३) कल्ब = दिल
४) आह-व-फ़ुग़ां = फरयाद

نظر کی ہے رسائی آسماں تک
پہنچتی ہے یہ پل میں کہکشاں تک

کہاں جا کر میں اپنا گھر بساؤں ؟
گزر ہے بجلیوں کا آشیاں تک

کوئی پیکر حسیں لفظوں میں ڈھل کر
چلا آیا مرے طرزِ بیاں تک

پکارا ہم نے یارو اک صنم کو
صدا گونجی ہے اپنے ہی مکاں تک

تری نظروں میں ہے جادو بلا کا
بھلا بیٹھا ہوں میں اپنا نشاں تک

وہ کیا منظر تھا جو نظروں نے دیکھا
مہک اٹھا ہے جس سے یہ سماں تک

کفن باندھے سروں سے جو چلے تھے
نہ پہنچے وہ بھی عثمانؔ کے نشاں تک

नज़र की है रसाई आसमां तक
पहुंचती है यह पल में कहकशां तक

कहाँ जाकर मैं अपना घर बसाऊं
गुज़र है बिजलियों का आशियां तक

कोई पैकर हसीं लफ्ज़ों में ढल कर
चाला आया मेरे तर्ज़-ए-बयां तक

पुकारा हम ने यारो एक सनम को
सदा गूंजी है अपने ही मकांतक

तेरी नज़रों में है जादू बला का
भुला बैठा हुँ मैं अपना निशां तक

वह क्या मंज़र था जो नज़रों ने देखा
महक उट्ठा है जिस से यह समां तक

कफ़न बांधे सरों से जो चले थे
न पहुंचे वह भी उस्मां के निशां तक

---

१) रसाई = पहुंच
२) तर्ज-ए-बयां = बयान करने का तरीका

غور سے جو دیکھئے تو ہر طرف ہے بس دھواں
جس پہ دھوکا ہے ہمیں یارو درو دیوار کا

عشق کے آزار میں ہے کیے مُبتلا یہ زندگی
کیا بتائیں ہم کسی سے حال اس بیمار کا

ناخدا کے ہاتھ سونپو لاکھ یہ کشتی مگر
ہاں دُعا سے کام بھی لیتے رہو پتوار کا

جینا بھی آساں نہیں ہے جنگ ہے یہ زندگی
خود سے لڑنے کے لیے کیا کام ہے تلوار کا

کون سہتا ہے بھلا کوہِ گراں کی آفتیں
ذرّہ ذرّہ پُر الم ہے دامنِ کہسار کا

خود ہی اپنے آپ کا سب سے بڑا دشمن ہے تو
نفس کے ہاتھوں لُٹا ہے کارواں کردار کا

مُشکلوں میں مُسکرانا سیکھ لو عثمان اب
سِلسلہ کب ختم ہو اس گردشِ دُشوار کا

ग़ौर से जो देखिए तो हर तरफ़ है बस धुवां
जिस पे धोका है हमें यारो दर-व-दीवार का

इश्क के आज़ार में है मुबतला यह ज़िन्दगी
क्या बताएँ हम किसी से हाल इस बीमार का

नाखुदा के हाथ सौंपो लाख यह कश्ती मगर
हां दुआ से काम भी लेते रहो पतवार का

जीना भी आसां नही है जंग है यह ज़िन्दगी
खुद से लड़ने के लिये क्या काम है तलवार का

कौन सहता है भला कोह-ए-गिरां की आफतें
ज़र्रा ज़र्रा पुर अलम है दामन-ए-कोहसार का

खुद ही अपने आप का सब से बडा दुश्मन है तू
नफ्स के हाथों लुटा है कारवां किरदार का

मुश्किलों में मुस्कुराना सीख लो उस्मान अब
सिलसिला कब खत्म हो इस गर्दिश-ए-दुश्वार का

---

१) आज़ार = बीमारी
२) नाखुदा = कश्ती खेने वाला
३) कोह-ए-गिरां = भारी पहाडी
४) पुर अलम = दर्द भरा

اُجڑے ہوئے گلشن میں گُل و خار و خس کیا
لُٹ جائے اگر قافلہ آوازِ جرس کیا

ہلتے نظر آتے ہیں سبھی گنبد و مینار
تاریخ کے اوراق میں ڈھونڈے ہیں کلس کیا

تم لاکھ جواہر سے بھی زنداں کو سجا دو
آزاد طبیعت کو گوارا ہو قفس کیا

پھر معرکۂ کرب و بلا پیش نظر ہے
ہے آج بھی قائم تری شمشیر میں کس کیا

اُلفت کی حرارت ہو تو زندہ ہے طبیعت
یہ قلب کی دھڑکن تری جاری یہ نفس کیا

مدّت سے تری دید کو ترسا ہے مرا دِل
کیا وصل ترا ہوگا نصیب اب کے برس کیا

عثمانؔ چڑھی جاتی ہے اب دل پہ سیاہی
پھر لذّتِ دُنیا کی ہے طالب یہ ہوس کیا

उजड़े हुए गुलशन में गुल–व–ख़ार–व–मगस क्या
लुट जाए अगर काफेला आवाज़–ए–जरस क्या

हिलते नज़र आते हैं सभी गुंबद–व–मीनार
तारीख़ के औराक़ में ढूंडे हैं कलस क्या

तुम लाख जवाहिर से भी ज़िन्दां को सजा दो
आज़ाद तबीअत को गवारा हो क़फ़स क्या

फिर मअरका–ए–कर्ब–व–बला पेश–ए–नज़र है
है आज भी काएम तेरी शमशीर में कस क्या

उलफ़त की हरारत हो तो ज़िन्दा है तबीअत
यह क़ल्ब की धड़कन तेरी जारी यह नफ़स क्या

मुद्दत से तेरी दीद को तरसा है मेरा दिल
क्या वस्ल तेरा होगा नसीब अब के बरस क्या

उस्मान चढ़ी जाती है अब दिल पे सियाही
फिर लज्ज़त–ए–दुनिया की है तालिब यह हवस क्या

---

१) मगस = शहद की मख्खी
२) जरस = घंटा
३) कफस = कैद खाना
४) नफस = सांस
५) वस्ल = मिलाप

ہے جذبہ عشق کا بے اختیاری
کہاں منطق میں ایسی وضعداری

اسی میں جان وتن کی آبرو ہے
خدایا بخش دے تو خاکساری

لبِ دریا سے طوفاں کا نظارہ
جوانمردی نہیں نے شہ سواری

بروزِ حشر کیا انجام ہو گا
اگر سوچوں تو ہو وے شرمساری

بجز اعمال یہ اسباب کیا ہیں
نہ شانِ بندگی نے پاسداری

یہ ہے خاموش نغمہ لا الہ کا
نفس تو تھم گئی پر ذکر جاری

پتہ عثمانؔ کا پوچھے ہے جنّت
یہی تو شان و شوکت ہے ہماری

है जज़बा इश्क का बे इख़्तियारी
कहाँ मंतिक में ऐसी वज़्अ दारी

इसी में जान-व-तन की आबरू है
खुदाया बख्श दे तू खाकसारी

लब-ए-दरिया से तूफां का नजारा
जवां मर्दी नहीं नै शह सवारी

बरोज़-ए-हश्र क्या अंजाम होगा
अगर सोचूं तो होवे शर्म सारी

बजुज़ आमाल यह असबाब क्या हैं
न शान-ए-बन्दगी नै पासदारी

यह है खामोश नग़मा लाइलाह का
नफ़स तो थम गई पर जिक्र जारी

पता उस्मान का पूछे है जन्नत
यही तो शान-व-शौकत है हमारी

---

१) वज्अ दारी = रख रखाव
२) लब-ए-दरिया = दरिया का किनारा

سوز میں ڈوبی ہوئی درد کی تفسیر نہ دیکھ
جہدِ پیہم کے علمدار یہ تقدیر نہ دیکھ

خواب بھی تو ہی یہاں خواب کی تعبیر بھی تو
تو ہی اکسیر صفت ہے کوئی اکسیر نہ دیکھ

حکمت و علم و فراست ہی ترا ورثہ ہے
نورِ ایمان طلب غرب کی تنویر نہ دیکھ

کیمیا گر ہے تو کچھ گُر بھی تری گرد میں ہو
سنگ ڈھونڈے کہ نہ ڈھونڈے تجھے اکسیر نہ دیکھ

جس کو کہتے ہیں بقا اُس کا سمجھنا ہے محال
سارے اوراق پلٹ اب کوئی تفسیر نہ دیکھ

زخمِ اُلفت میں ملے ہیں جو وہ ہیں انعامات
تو مرے درد کو اِس طرح سے دلگیر نہ دیکھ

جن سے چندھیا گئیں دُنیا کی نگاہیں اکثر
سنگ ریزے ہیں یہ عثمانؔ کی جاگیر نہ دیکھ

सोज़ में डूबी हुई दर्द की तफ़सीर न देख
ज़ोहद-ए-पैहम के अलमदार यह तकदीर न देख

ख्वाब भी तू ही यहाँ ख्वाब की ताबीर भी तू
तू ही अक्सीर सिफ़त है कोई अक्सीर न देख

हिकमत-व-इल्म-व-फ़िरासत ही तेरा विरसा है
नूर-ए-ईमान तलब ग़र्ब की तनवीर न देख

कीमिया गर है तो कुछ गुर भी तेरी गर्द मे हो
संग ढूंडे कि न ढूंडे तुझे ऐ मीर न देख

जिस को कहते हैं बका उस को समझना है मुहाल
सारे औराक़ पलट अब कोई तफ़सीर न देख

ज़ख्म उलफत में मिले हैं तो वह हैं इनआमात
तू मेरे दर्द को इस तर्ह से दिलगीर न देख

जिन से चुंधिया गईं दुनिया की निगाहें अकसर
संग रेज़े हैं यह उस्मान की जागीर न देख

---

१) तफ़सीर = खुलासा
२) ज़ोहद-ए-पैहम = लगातार कोशिश
३) ग़र्ब = मग़रिब
४) मुहाल = मुश्किल

آباد رہے ہر دم ساقی ترا میخانہ
اس مے کی حقیقت کو دُنیا نے کہاں جانا

آ پھر سے بتا دے تو وہ وصف یدِ یزداں
کِس طرح چھلکتا ہے یہ ضرب کا پیمانہ

اک کُن سے عیاں جلوہ عالم کی حقیقت کا
آدم نے بھی کیا پایا اللہ سے نذرانہ

کیا حد ہے جنوں تیری اب تو ہی بتا مُجھ کو
آتش کو کرے پل میں گُلشن ترا دیوانہ

اے عشقِ مجھے لے چل اب یار کے کوچے میں
دیدار سے مطلب ہے کعبہ ہو کہ بتخانہ

وہ آگ ہے اُلفت کی یا شعلہ بدن تیرا
کِس سوز میں جلتا ہے اے شمع یہ پروانہ

کیوں ذوقِ شہادت میں عثمانؔ مچلتا ہے
اللہ کو بھاتا ہے یہ خوں میں نہا جانا

आबाद रहे हर दम साकी तेरा मैखाना
इस मै की हक़ीक़त को दुनिया ने कहाँ जाना

आ फिर से बतादे तू वह वस्फ़-ए-यद-ए-यज़्दां
किस तर्ह छलकता है यह ज़र्ब का पैमाना

एक कुन से अयां जलवा आलम की हक़ीकत का
आदम ने भी क्या पाया अल्लाह से नज़राना

क्या हद है जुनू तेरी अब तू ही बता मुझ को
आतिश को करे पल में गुलशन तेरा दीवाना

ऐ इश्क मुझे ले चल अब यार के कूचे में
दीदार से मतलब है काबा हो कि बुत ख़ाना

वह आग है उलफत की या शोला बदन तेरा
किस सोज़ मेंजलता है ऐ शम्अ यह परवाना

क्यों ज़ौक-ए-शहादत में उस्मान मचलता है
अल्लाह को भाता है यह ख़ूं मे नहा जाना

---

१) यद = हाथ यज़दां = खुदा
३) ज़ौक-ए-शहादत = शहीद होने का शौक

کرم فرما اِدھر بھی کبریائی
ضرورت مند ہوں حاجت روائی

میں ہر دم فکر میں کھویا ہوا ہوں
میسّر ہو مجھے تیری گدائی

خودی کی آہ سے نالے نہ پھوٹیں
جنوں میں کھو نہ جائے پارسائی

گراں سوزِ الم لگتا ہے مجھ کو
یہ ہے ذوقِ طلب تیری جُدائی

کہاں عاشق ترا آنسو بہائے
اگر ہوتی ہے ہووے جگ ہنسائی

نہ پوچھ اے ہم نشیں کیا کیا ملا ہے
تری اُلفت ہے یا کہ کیمیائی

خطا اپنی کسی کے سر نہ رکھ کر
نہ کر عثمانؔ خود سے بے وفائی

करम फरमा इधर भी किबरियाई
ज़रूरतमंद हूँ हाजत रवाई

मैं हरदम फिक्र में खोया हुआ हूँ
मयस्सर हो मुझे तेरी गदाई

खुदी की आह से नाले न फूटें
जुनूँ में खो न जाए पारसाई

गिरां सोज़-ए-अलम लगता है मुझ को
यह है ज़ौक-ए-तलब तेरी जुदाई

कहाँ आशिक तेरा आंसू बहाए
अगर होती है होवे जग हंसाई

न पूछ ऐ हमनिशीं क्या क्या मिला है
तेरी उलफत है या कि कीमियाई

खता अपनी किसी के सर पे रख कर
न कर उस्मान खुद से बे वफाई

---

१) गदाई = फकीरी

کیا سیم و جواہر تک ہے فکر و عمل تیرا
اِنساں کو کرے غافل یہ زر کی فراوانی

پھر زیر قفس ہو کر کیوں نغمہ سرا بُلبل ؟
صیّاد سے ممکن ہے کب اس کی نگہبانی

ہر سمت فضاؤں میں اک شورِ فغاں کیوں ہے
یہ مرگ تماشا ہے یا کوئی غزل خوانی

بیزار سے رہتے ہیں یہ قلب و جگر تجھ سے
اے ہوش و خرد تو ہے انسان کی ارزانی

بچنا بھی ضروری ہے زندیق نگاہوں سے
نظروں میں نہ ہو باقی گر قوّتِ ایمانی

تدبیر عمل پیہم ، تقدیر زبوں عالم
مومن کو لُبھاتی ہے وہ فطرتِ زندانی

تو خود کو سمجھ پہلے پھر دیکھ جہاں کیا ہے
دُنیا کو بُرا کہنا عثمانؔ ہے نادانی !

क्या सीम–व–जवाहिर तक है फ़िक्र–व–अमल तेरा
इन्सां को करे ग़ाफ़िल यह ज़र की फ़िरावानी

फिर ज़ेर–ए –कफ़स होकर क्यों नगमा सरा बुलबुल
सैयाद से मुमकिन है कब उस की निगहबानी

हर सम्त फज़ाओं में एक शोर–ए–फ़ुग़ां क्यों है
यह मर्ग तमाशा है या कोई गजल ख्वानी

बेज़ार से रहते हैं यह कल्ब–व–जिगर तुझ से
ऐ होश–व–खिरद तू है इन्सान की अरज़ानी

बचना भी ज़रूरी है ज़िन्दीक निगाहों से
नज़रों में न हो बाकी गर कुव्वत–ए–ईमानी

तदबीर–ए–अमल पैहम तकदीर–ए–जुबूं आलम
मोमिन को लुभाती है यह फ़ितरत–ए–ज़िन्दानी

तू खुद को समझ पहले फिर देख जहाँ क्या है
दुनिया को बुरा कहना उस्मान है नादानी

---

१) फ़िरावानी = ज्यादती
२) शोर–ए–फ़ुग़ां = रोने धोने का शोर
३) अरज़ानी = कम कीमती , ससताई

ذوقِ سجود ، رمزِ خودی، عشق اور جنوں
جلوے سمیٹ لیجئے اپنی صفات کے

اک لفظِ کُن کی نوری حقیقت کو دیکھئے
روشن ہوئے ہیں ذرّے سبھی کائنات کے

ہنگامہ ایک گرم ہے سوزِ درونِ عشق
باقی کئی ہیں مرحلے پھر حادثات کے

تیری رضا یا ان کی کرامت کہیں اسے
اب بھی سجے ہوئے ہیں صنم سومنات کے

حاصل کہاں ہوا ہے اسے وصفِ آگہی
پردے اُٹھا سکا نہ جو خود اپنی ذات کے

اُمُّ الکتاب کہتے ہیں جس کو وہ شے ہے کیا
پھیلے ہیں سلسلے یہ ترے واقعات کے

فرضی لیسب دلو یا قمر ان کے درمیاں
عثمانؔ کی نظر میں ہیں مہرے یہ مات کے

ज़ौक-ए-सुजूद , रम्ज,खुदी, इश्क और जुनूं
जलवे समेट लीजिये अपनी सिफात के

एक लफ्ज़-ए-कुन की नूरी हकीकत को देखिये
रौशन हुए हैं ज़र्रे सभी काएनात के

हंगामा एक गर्म है सोज-ए-दरून-ए-इश्क
बाकी कई हैं मरहले फिर हादेसात के

तेरी रिज़ा या उन की करामत कहें इसे
अब भी सजे हुए हैं सनम सोमनात के

हासिल कहाँ हुआ है उसे वस्फ-ए-आगही
पर्दे उठा सका न जो खुद अपनी ज़ात के

उम्मुल किताब कहते हैं जिस को वह शै है क्या
फैले हैं सिलसिले यह तेरे वाक़ेआत के

---

१) जौक-ए-सुजूद = सजदे करने का शौक
२) रम्ज़ = इशारा
३) उम्मुल किताब = कुरआन

جنّت میں ہے وہ لُطف نہ باغِ ارم میں ہے
سرِّ نہاں سکون کا ملکِ عدم میں ہے

اک بحرِ بیکراں مری کشتی کے روبرُو
ساحل مگر چُھپا ترے نقشِ قدم میں ہے

بے آب و تاب عشق کا نوحہ نہ پوچھئے
عاشق تو مبتلا یہاں جاہ و حشم میں ہے

اصنام سارے اس لئے نم دیدہ ہو گئے
اک انقلابِ عشق مرے دم قدم میں ہے

اپنی خودی پہ ناز تو اک فعل ہے عبث
اپنی خودی کا وصف تو عکسِ صنم میں ہے

خوشیوں کی آرزو بھی مرے دل میں ہے مگر
عثماںؔ اک عجب ہی مزا رنج و غم میں ہے

जन्नत में है वह लुत्फ न बाग-ए-इरम में है
सिर्र-ए-निहां सुकून का मुल्क-ए-अदम में है

एक बहर-ए-बेकरां मेरी कश्ती के रूबरू
साहिल मगर छुपा तेरे नक्श-ए-कदम में है

बे आब-व-ताब इश्क का नौहा न पूछिये
आशिक तो मुबतला यहाँ जाह-व-हशम में है

असनाम सारे इस लिए नमदीदा हो गए
एक इनकेलाब-ए-इश्क मेरे दम कदम मे है

अपनी खुदी पे नाज़ तो एक फेल है अबस
अपनी खुदी का वस्फ तो अक्स-ए-सनम मे है

खुशियों की आरजू भी मेरे दिल में है मगर
उस्मान एक अजब ही मज़ा रंज-व-ग़म में है

---

१) नक्श-ए-कदम = कदमों का निशान
२) अबस = बेकार

حائل نہ جہاں اور نہ مانع کوئی فتویٰ
بے وجہ نہیں ہے یہاں عُشّاق کا دعویٰ

اس طرزِ عمل سے سبھی دانا ہیں پریشاں
جب سنگ لگے قیس کو کیوں تڑپے ہے لیلیٰ

دیوانہ ترا ہوتا ہے کب طالبِ دُنیا
عارف کی تمنّا ہے ظفریاب ہو عُقبیٰ

نادان اے انسان تو ہستی کو ذرا جان
ہے تیرے سِوا کون یہاں ارفع و اعلیٰ

اے طائرِ با عزم فلک پر نہ قناعت
جاری رہے پرواز تری جانبِ طوبیٰ

हाईल न जहाँ और न मानेअ कोई फतवा
बे वज्ह नहीं है यहाँ उश्शाक का दावा

इस तर्ज़-ए-अमल से सभी दाना हैं परेशां
जब संग लगे कैस को क्यों तडपे है लैला

दीवाना तेरा होता है कब तालिब-ए-दुनिया
आरिफ की तमन्ना है ज़फर याब हो उक़बा

नादान ऐ इन्सान तू हस्ती को ज़रा जान
है तेरे सिवा कौन यहाँ अरफ़ा-व-आला

ऐ ताएर-ए-बा अज़्म फलक पर न कनाअत
जारी रहे परवाज़ तेरी जानिब-ए-तूबा

---

१) मानेअ = रूकावट
२) दाना = अक्लमंद
३) उकबा = आखेरत
४) तूबा = जन्नत का एक दरख्त

مفکّر جانتا ہے یہ ترانہ
ہے دردِ دِل فقط حالِ زمانہ

کُھلی ہے آنکھ جب تک زندگی ہے
کِسے معلوم ہے کل کا فسانہ

عیاں ہوتے ہیں اسرارِ الٰہی
خرد جب باندھ لیتی ہے نشانہ

جمالِ یار کا دریا رواں ہے
مناظر کا یہاں کر کے بہانہ

حیات و موت کا بھی امتحاں ہے
شہادت گاہ کا وہ اک ٹھکانہ

اگر واقف ہے تو اپنی خودی سے
تو روشن ہے ترے دل کا گھرانہ

मुफक्किर जानता है यह तराना
है दर्द-ए-दिल फकत हाल-ए-ज़माना

खुली है आंख जब तक ज़िन्दगी है
किसे मालूम है कल का फ़साना

अयां होते हैं असरार-ए-इलाही
खिरद जब बांध लेती है निशाना

जमाल-ए-यार का दरिया रवां है
मनाज़िर का यहां करके बहाना

हयात-व-मौत का भी इम्तेहां है
शहादत गाह का वह एक ठिकाना

अगर वाक़िफ है तू अपनी खुदी से
तो रौशन है तेरे दिल का घराना

---

१) मुफक्किर = फ़िक्र करने वाला
२) अयां = जाहिर

گرویدہ کیوں ہوا ہے دِل اک حُسن کے شباب سے
جھرنے رواں ہیں نور کے اس رشک آفتاب سے

جوش و جنون و ولولہ کس واسطے ہیں مستیاں
ٹکرا گئی مری نظر شاید ترے حجاب سے

تیری رضا تری رضا کوئی نہ اس کے ماسوا
عاشِق کو واسطہ کہاں جنّت سے یا ثواب سے

آخر چھٹیں گی ایک دن ظلم و ستم کی آندھیاں
غازی کی ایک ضرب سے شمشیر کے جواب سے

مانا یہ زندگی تو ہے ساری گُناہ سے بھری
عثماںؔ خطا کا تزکیہ ہے نفس کی طناب سے

गरवीदा क्यों हुआ है दिल एक हुस्न के शबाब से
झरने रवां हैं नूर के उस रश्क-ए-आफ़ताब से

जोश-व-जुनून-व-वलवला , किस वास्ते हैं मस्तियां
टकरा गई मेरी नज़र शायद तेरे हिजाब से

तेरी रिज़ा तेरी रिज़ा कोई न उस के मासिवा
आशिक को वास्ता कहां जन्नत से या सवाब से

आखिर छटेंगी एक दिन जुल्म-व-सितम की आंधियां
गाज़ी की एक ज़र्ब से शमशीर के जवाब से

माना यह ज़िन्दगी तो है सारी गुनाह से भरी
उस्मां खता का तज़किया है नफ्स की तनाब से

---

१) हिजाब = पर्दा
२) गाजी = लडने वाला
३) तजकिया = सफाई
४) तनाब = रस्सी

میں اِجتناب کیسے کروں تیری چاہ سے
دیکھے کوئی تجھے یہاں میری نگاہ سے

لرزاں ہیں کِس لئے یہ زمین اور آسماں
ہوتا ہو یہ اثر نہ کہیں اپنی آہ سے

کیا چیز ہے سفید و سیہ جان لیجئے
نیکی ہے یہ کہ دُور رہے ہم گُناہ سے

اب اور کیا ہے دیکھئے اس دل کی آرزو
گُزرا ہے کون خوبرُو اس دل کی راہ سے

عثمانؔ تیرے پاس خطا کے سِوا ہے کیا
قائم ہے زندگی تری اس کے تباہ سے

मैं इजतेनाब कैसे करूं तेरी चाह से
देखे कोई तुझे यहां मेरी निगाह से

लरज़ां हैं किस लिए यह ज़मीन और आस्मां
होता हो यह असर न कहीं अपनी आह से

क्या चीज़ है सफीद–व–सियह जान लीजिए
नेकी है यह कि दूर रहे हम गुनाह से

अब और क्या है देखिये इस दिल की आरजू
गुज़रा है कौन खूबरू इस दिल की राह से

उस्मान तेरे पास खता के सिवा है क्या
कायम है ज़िन्दगी तेरी उस के निबाह से

---

१) इज्तेनाब = परहेज
२) लरज़ां = लरज़ने वाला
३) खूबरू = खूबसूरत

عشق جب نغمۂ پُرسوزِ الم ہوتا ہے
حُسن لاہوت کے پردے میں کہیں سوتا ہے

حوصلہ اور دے ہمّت کو جواں کر میری
تیرا دیوانہ بھلا ہوش کبھی کھوتا ہے

اک تبسّم ترا جینے کے لئے کافی ہے
عشق فُرقت میں بھی اے دوست کہاں روتا ہے

زخم لگتے ہیں محبّت میں نوازش کی طرح
تیرا عاشق بھی کہیں داغِ جگر دھوتا ہے

ایک لمحہ بھی تری یاد سے غافل میں رہوں
عشق کی راہ میں ایسا بھی کبھی ہوتا ہے

قطرے قطرے ہی سے ہوتا ہے سمندر کا وجود
روز در روز وہ اک تخمِ عمل بوتا ہے

इश्क जब नग़म-ए-पुर सोज़-ए-अलम होता है
हुस्न लाहूत के पर्दे में कहीं सोता है

हौसला और दे हिम्मत को जवां कर मेरी
तेरा दीवाना भला होश कभी खोता है

एक तबस्सुम तेरा जीने के लिए काफ़ी है
इश्क फुरक़त में भी ऐ दोस्त कहां रोता है

ज़ख्म लगते हैं महब्बत में नवाज़िश की तरह
तेरा आशिक भी कहीं दाग़-ए-जिंगर धोता है

एक लमहा भी तेरी याद से गाफिल मैं रहूं
इश्क की राह में ऐसा भी कभी होता है

कतरे कतरे से ही होता है समन्दर का वुजूद
रोज़ दर रोज़ वह एक तुख़्म-ए-अमल बोता है

---

१) पुरसोज़ = दर्द भरा
२) अलम = दुख
३) फुरक़त = जुदाई
४) तुख़्म-ए-अमल = अमल का बीज

جذبۂ ایماں ہے معراجِ لطیفِ عنصری
ہاں وہ قولِ سرمدی ہی تو یہاں ہے واقعی

خود خرد اس رمز کا ادراک کر سکتی نہیں
ہے مزیّن سینۂ اطہر میں جس کی آگہی

ساری دُنیا سے جُدا ہے عارفوں کا زاویہ
ذکرِ پاس انفاس میں عُشّاق کی ہے بہتری

ہے عیاں روشن ضمیری کشف باطن سے یہاں
نفس پر پابندیاں رکھتا ہے یہ ذکرِ نفی

اِس جہاں کو جانتے ہیں خوب تر اہلِ نظر
کِس کو کہتے ہیں فنا اور کیا ہے یہ سرِّ خفی

جب بھی عاشق دل کو دیکھے یار کا دیدار ہو
یہ بھی طرزِ وحی ہے اک اور شکلِ آمدی

حُسن ہے مرکز تو عثمانؔ آپ یہ کہہ دیجئے
عشق کے بھی ہیں قدم پابندِ وصفِ محوری

जज़्ब–ए–ईमां है मेअराज–ए– लतीफ–ए–उनसुरी
हां वह कौल–ए–सरमदी ही तो यहां है वाकेअी

खुद खिरद इस रम्ज़ का इदराक कर सकती नहीं
है मुज़य्यन सीन–ए–अतहर में जिस की आगही

सारी दुनिया से जुदा है आरिफों का ज़ाविया
ज़िक्र–ए–पास इनफास में उश्शाक की है बेहतरी

है अयां रौशन ज़मीरी कश्फ–ए–बातिन से यहां
नफ्स पर पाबंदियां रखता है यह ज़िक्र–ए–नफ़ी

इस जहां को जानते हैं खूबतर अहल–ए–नज़र
किस को कहते हैं फ़ना और क्या है यह सिर्र–ए–खफ़ी

जब भी आशिक दिल को देखे यार का दीदार हो
यह भी तर्ज़–ए–वह्य है एक और शक्ल–ए–आमदी

हुस्न है मर्कज तो उस्मां आप यह कह दीजिए
इश्क के भी हैं कदम पाबंद–ए–वस्फ–ए–महवरी

حوصلہ خود وجودِ منزل ہے
یعنی ذرّہ بھی کوہِ کامل ہے

عشق کی حد سے کون ہے واقف
اس کا مرکز فلک ہے یا دل ہے

زیست کی حسرتوں کا کیا کہنا
اس سمندر کا کوئی ساحل ہے

دم بخود کیوں ہوئے یہ ہوش و خرد
سامنے کیا فنا کی منزل ہے

کس کو حاصل ہے اُن کا لطف و کرم
کتنی محروم دل کی محفل ہے

ہم سے پوچھو نہ حالِ دل اپنا
زندگی کا بھی کوئی حاصل ہے

عقل بے رحم ہے اگر عثمانؔ
دل ستمگر ہے اور قاتل ہے

हौसला खुद वुजूद-ए-मंज़िल है
यानी ज़र्रा भी कोह-ए-कामिल है

इश्क की हद से कौन है वाक़िफ़
इस का मर्कज़ फलक है या दिल है

ज़ीस्त की हसरतों का क्या कहना
इस समन्दर का कोई साहिल है ?

दम बखुद क्यों हुए यह होश-व-ख़िरद
सामने क्या फ़ना की मंज़िल है ?

किस को हासिल है उनका लुत्फ-व-करम
कितनी महरूम दिल की महफ़िल है

हम से पूछो न हाल-ए-दिल अपना
ज़िन्दगी का भी कोई हासिल है

अक्ल बे रहम है अगर उस्मान
दिल सितमगर है और कातिल है

---

१) कोह-ए-कामिल = पूरा पहाड़
२) ज़ीस्त = ज़िन्दगी
३) दम बखुद = हैरान

ماسِوا کیا اس کے معراجِ قلم
کر رہا ہے اسمِ اعظم کو رقم

اک تری مرضی ہی تو مطلوب ہے
کون کرتا ہے بھلا جنّت کا غم

تیغ کے سایوں میں غازی نے کہا
کُھل رہا ہے مجھ پہ اب بابِ کرم

मासिवा क्या इस के मेअराज–ए–क़लम
कर रहा है इस्म–ए–आज़म को रकम

एक तेरी मर्ज़ी ही तो मतलूब है
कौन करता है भला जन्नत का ग़म

तेग़ के सायों में गाज़ी ने कहा
खुल रहा है मुझ पे अब बाब–ए–करम

---

१) इस्म–ए–आज़म = अल्लाह का नाम
२) तेग़ = तलवार
३) बाब–ए–करम = करम का दरवाज़ा

سحر آواز دیتی ہے اُٹھو ہُشیار ہو جاؤ
کہاں اب وقت ہے؟ تم نیند سے بیدار ہو جاؤ

خرد نے ڈال رکھی ہیں کمندیں زر پرستی کی
شہادت کے لئے اہلِ جنوں تیّار ہو جاؤ

عمل پیہم سے ہے دیکھو مزیّن یہ وجوُد اپنا
خزاؤ چھوڑ کے اب ہم کو گل و گلزار ہو جاؤ

منوّر ہے یہاں تقویٰ سے اس انسان کی ہستی
بنو کردار کے داعی علمبردار ہو جاؤ

اگر ہے حسرتِ دیدار اپنے یار کی دل میں
فنا ہو جاؤ اُس کی ذات میں اور پار ہو جاؤ

جہانِ زلیست کے ان میکدوں سے کیا غرض عُثمانؔ
جنون و بے خودی کی مے پیو میخوار ہو جاؤ

सहर आवाज़ देती है उठो हुशयार हो जाओ
कहां अब वक्त है तुम नींद से बेदार हो जाओ

खिरद ने डाल रख्खी है कमंदें ज़र परस्ती की
शहादत के लिए अहल-ए-जुनूं तय्यार हो जाओ

अमल पैहम से है देखो मुज़य्यन यह वुजूद अपना
खज़ाओ छूके अब हम को गुल-व-गुलज़ार हो जाओ

मुनव्वर है यहां तकवा से इस इन्सान की हस्ती
बनो किरदार के दाई अलम बरदार हो जाओ

अगर है हसरत-ए-दीदार अपने यार की दिल में
फ़ना होजाओ उस की ज़ात में और पार हो जाओ

जहान-ए-ज़ीस्त के इन मैकदों से क्या गरज़ उस्मान
जुनून-व-बेखुदी की मै पियो मै ख्वार हो जाओ

---

१) मुजय्यन = सजा हुआ
२) तकवा = परहेज़गारी
३) जहान-ए-ज़ीस्त = ज़िन्दगी की दुनिया

بقا کی دیکھئے منزل فنا ہے
یہی آئینِ ہستی ہے تو کیا ہے

ستم ہے ہر ادا گویا ستم ہے
کرم فرما جو مژگاں کی ادا ہے

حریم ذات کے پردے ہٹا دے
بقا کی رمز کیا ہے جانتا ہے

وہ اک جلوہ ہے تیری بے خودی کا
مری رگ رگ میں یہ جس کا نشہ ہے

جمالِ یار میرے روبرو ہو
یہی ہے میری حسرت اور کیا ہے

جدائی بھی ہے اک لذت غضب کی
تڑپنے میں بھی یارو کیا مزا ہے

غموں کی بھیڑ سے لرزاں ہو عثمان
ابھی تو عشق کی یہ ابتدا ہے

बका की देखिए मंज़िल फना है
यही आईन-ए-हस्ती है तो क्या है

सितम है हर अदा गोया सितम है
करम फरमा जो मिज़गां की अदा है

हरीम-ए-ज़ात के पर्दे हटा दे
बका की रम्ज़ क्या है जानता है

वह एक जलवा है तेरी बेखुदी का
मेरी रग रग में जिसका यह नशा है

जमाल-ए-यार मेरे रूबरू हो
यही है मेरी हसरत और क्या है

जुदाई भी है एक लज्ज़त गजब की
तड़पने में भी यारो क्या मज़ा है

ग़मों की भीड़ से लरज़ां हो उस्मान
अभी तो इश्क की यह इब्तेदा है

---

१) आईन = कानून
२) मिज़गां = फलक
३) रम्ज़ = इशारा
४) लरज़ां = लरज़ने वाला

جذبۂ عشق مرا دیکھ کلیمانہ ہے
عشق کا طرز مرا سب سے جدا گانہ ہے

رشک کرتا ہے مری تشنہ لبی پر ساقی
مے ہے جس کی متلاشی مرا پیمانہ ہے

زندہ رکھتا ہے مجھے تیری محبت کا یہ غم
سوزشِ عشق سے قائم مرا کاشانہ ہے

تم کو معلوم کہاں تلخیٔ غم ہے کیا شے
بادۂ ناب کی مستی کا یہ مستانہ ہے

سُرخرو شمع کی اُلفت میں ہوا ہے عثمانؔ
مِٹ کے پروان چڑھا دیکھئے پروانہ ہے

जज़्ब-ए-इश्क मेरा देख कलीमाना है
इश्क का तर्ज़ मेरा सब से जुदागाना है

रश्क करता है मेरी तिश्ना लबी पर साकी
मै है जिस की मुतलाशी मेरा पैमाना है

जि़न्दा रखता है मुझे तेरी महब्बत का यह ग़म
सोजि़श-ए-इश्क से क़ायम मेरा काशाना है

तुझ को मालूम कहां तलखी-ए-ग़म है क्या शै
बादा-ए-नाब की मस्ती का यह मस्ताना है

सुर्ख़रू शम्अ की उलफ़त में हुआ है उस्मान
मिट के परवान चढा देखिये परवाना है

---

१) कलीमाना = हज़रत-ए-मूसा के जैसा
२) तिश्ना लबी = होंटों की प्यास
३) मुतलाशी = तलाश में
४) काशाना = घर

زیست کو چاہئے بس تیرا سہارا جاناں
یہ سہارا ہی تو ہے ایک ہمارا جاناں

بندہ پرور مری تقدیر سنور جائے گی
اک تری چشمِ کرم سے ہے گزارا جاناں

عشق کا رنج و الم دل میں لئے بیٹھے ہیں
تجھ سے شکوہ تو نہیں کوئی ہمارا جاناں

بحرِ عصیاں میں ہوں ڈوبا ہوا میں سرتاپا
تیری بخشش کا ملے مجھ کو کنارا جاناں

آتشِ ہجر نے گلشن کو کیا ہے ویراں
بارشِ وصل کی حاجت ہے دوبارا جاناں

بازیٔ عشق میں دل ہار گیا ہے عثمانؔ
ہار کر جیت کہاں اس کو گوارا جاناں

जी़स्त को चाहिए बस तेरा सहरा जानां
यह सहारा ही तो है एक हमारा जानां

बन्दा परवर मेरी तकदीर सँवर जाएगी
एक तेरी चश्म-ए-करम से है गुज़ारा जानां

इश्क का रंज-व-अलम दिल में लिए बैठे हैं
तुझ से शिकवा तो नही कोई हमारा जानां

बहर-ए-इसयां में हूँ डूबा हुआ मैं सरतापा
तेरी बखशिश का मिले मुझ को कनारा जानां

आतिश-ए-हिज्र ने गुलशन को किया है वीरान
बारिश-ए-वस्ल की हाजत है दोबारा जानां

बाज़ि-ए-इश्क में दिल हार गया है उस्मान
हार कर जीत कहां उस को गवारा जानां

---

१) जीस्त = ज़िन्दगी
२) बहर-ए-इसयां = गुनाहों का समन्दर
३) हिज्र = जुदाई
४) वस्ल = मिलन
५) हाजत = जरूरत

نالوں میں خدایا مرے اب ایسا اثر ہو
دِل تڑپے اِدھر اور اُدھر دیدۂ تر ہو

جب میرے تڑپنے کی خبر ہی نہیں اُن کو
واللہ! شبِ ہجر مری کیسے بسر ہو

اے حُسن! مجھے دعوتِ نظّارہ جو دی ہے
میں دیکھوں تجھے اتنی مری تابِ نظر ہو

تجھ تک ہو رسائی مرے نالوں میں اثر دے
آہیں بھی نہ نکلیں مری اور تجھ کو خبر ہو

اک ہوک سی اُٹھتی ہے جب آتی ہے تری یاد
کیسے نہ ترا درد مرا زخمِ جگر ہو

چھالے دلِ محزوں کے بھلا کس کو دکھاؤں؟
ہمدرد مرا درد ترے پیشِ نظر ہو

حاصل ہی نہیں جب مرے ہاتھوں کو ترا ہاتھ
عُثماںؔ مری زندگی پھر کیسے بسر ہو

नालों में खुदाया मेरे अब ऐसा असर हो
दिल तड़पे इधर और उधर दीदा-ए-तर हो

जब मेरे तड़पने की खबर ही नहीं उन को
वल्लाह शब-ए-हिज्र मेरी कैसे बसर हो

ऐ हुस्न मुझे दावत-ए-नज्ज़ारा जो दी है
मैं देखुं तुझे इतनी मेरी ताब-ए-नज़र हो

तुझ तक हो रसाई मेरे नालों में असर दे
आहें भी न निकले मेरी और तुझ को ख़बर हो

एक हूक सी उठती है जब आती है तेरी याद
कैसे न तेरा दर्द मेरा ज़ख्म-ए-जिगर हो

छाले दिल-ए-महज़ूं के भला किस को दिखाऊं
हमदर्द मेरा दर्द तेरे पेश-ए-नज़र हो

हासिल ही नहीं जब मेरे हाथों को तेरा हाथ
उस्मान मेरी ज़िन्दगी फिर कैसे बसर हो

---

१) नाला = फ़रयाद
२) दीदा-ए-तर = भीगी आँखें
३) वल्लाह = अल्लाह की कसम
४) रसाई = पहुँच
५) महज़ूं = गमगीन

ظاہر یہ کہاں عشق کے اسرار ہوئے ہیں
اکثر یہاں انکار بھی اقرار ہوئے ہیں

کب عرشِ بریں تک ہے تصوّر کی رسائی
افکار بھی جبریلؑ سے شہکار ہوئے ہیں

اقرار تھا اپنا بھی وہاں قَالُوا بلیٰ میں
مرضی سے تری یہ سبھی اظہار ہوئے ہیں

کیا دار بھی منصور کو وہ دارالاماں تھا
ہاں اس لئے اس جا ترے دیدار ہوئے ہیں

ہم پر وہ ترا لطف و عنایت ارے توبہ
نظروں کے ترے ہم پہ کئی وار ہوئے ہیں

مِٹ جائیں محبّت میں یہی اصل بقا ہے
عُثمانؔ اسی غم کے تو غم خوار ہوئے ہیں

ज़ाहिर यह कहाँ इश्क के असरार हुए हैं
अकसर यहां इनकार भी इकरार हुए हैं

कब अर्श-ए-बरीं तक है तसव्वुर की रसाई
अफ़कार भी जिबरील से शहकार हुए हैं

इकरार था अपना भी वहां कालू बला में
मर्ज़ी से तेरी यह सभी इज़हार हुए हैं

क्या दार भी मन्सूर को वह दारूल अमां था
हाँ इस लिए उस जा तेरे दीदार हुए हैं

हम पर वह तेरा लुत्फ-व-इनायत अरे तौबा
नज़रों के लिए हम पे कई वार हुए हैं

मिट जाए महब्बत में यही अस्ल बका है
उस्मान इसी ग़म के तो ग़मख्वार हुए हैं

---

१) असरार = राज
२) अर्श-ए-बरीं = बुलंद अर्श
३) अफकार = फिक्रें ४) जिबरील = एक फरिश्ते का नाम है
५) कालू बला = रूहों का वह आलम जहाँ तमाम रूहों ने अल्लाह के रब होने का इकरार किया था . सब ने कहा हाँ .
६) दारूल अमां = अम्न की जगह

ہے رشتہ عشق کا آہ وفغاں سے
مدد درکار ہے دردِ نہاں سے

بہاروں سے بھلی تھیں وہ خزائیں
صدا آتی ہے یہ اس گلستاں سے

یہ زہد و کشف اور صبر و قناعت
مِلے اوصاف یہ پیرِ مغاں سے

رہے آباد ہر گُلشن وفا کا
خدا محفوظ رکھّے ہر خزاں سے

ترے دیدار کی حسرت ہے دل میں
اِشارہ ہو تو گزروں اپنی جاں سے

ترے بِن اب کہاں ہم کو سکوں ہے
رہیں کیسے بھلا امن و اماں سے

ترا جلوہ ہے عثماںؔ کی نظر میں
پرے ہے لاکھ یہ وہم و گُماں سے

है रिश्ता इश्क का आह-व-फुग़ां से
मदद दरकार है दर्द-ए-निहां से

बहारों से भली थीं वह खज़ाएँ
सदा आती है यह इस गुलसितां से

यह ज़ोहद-व-कश्फ और सब्र-व-क़नाअत
मिले औसाफ़ यह पीर-ए-मुग़ां से

रहे आबाद हर गुलशन वफ़ा का
खुदा महफूज़ रख्खे हर ख़ज़ां से

तेरे दीदार की हसरत है दिल में
इशारा हो तो गुज़रूं अपनी जां से

तेरे बिन अब कहाँ हम को सुकूं है
रहें कैसे भला अम्न-व-अमां से

तेरा जलवा है उस्मां की नज़र में
परे हैं लाख यह वह्म-व-गुमां से

---

१) आह-व-फुग़ां = नाला व फरयाद
२) निहां = छुपा हुआ
३) जोह्द = परहेज़गारी
४) कश्फ = ज़ाहिर होना

حدِّ نگاہ دُور تک جلوہ ہے حُسنِ یار کا
کیسے بیاں کرے کوئی اس حُسن کے نکھار کا

پھرتا ہے دربدر لئے یہ عشق جستجوئے یار
دل منتظر ہے ہر گھڑی اک لیلیٔ بہار کا

تجھ پہ ہے جان و دل فدا اے دل نشیں اے دلربا
ہاتھوں سے چھوٹ جائے یہ داماں نہ بے قرار کا

ہے عاشقی اگر خطا پھر کیوں مجھے یہ دل دیا
تو بھی تماشہ دیکھ لے اب میرے حالِ زار کا

بے تاب ہو کے حُسن خود آیا نکل حجاب سے
نشّہ ہے اسقدر جواں اس عشق کے خُمار کا

تجھ کو اگر ہے کچھ پتہ مجھ کو بتا دے ساقیا
وہ مے کہ جس کو پیتے ہی کچھ ڈر رہے نہ دار کا

آخر تڑپ تڑپ کے خود ہو گیا بے حجاب حُسن
عثمانؔ یہ تو مسئلہ تھا عشق کے وقار کا

हद्द–ए–निगाह दूर तक जलवा है हुस्न–ए–यार का
कैसे बयाँ करे कोई इस हुस्न के निखार का

फिरता है दर बदर लिए यह इश्क जुस्तजू–ए–यार
दिल मुन्तज़िर है हर घड़ी एक लैलि–ए–बहार का

तुझ पर है जान व दिल फ़िदा ऐ दिल नशीं ऐ दिल रूबा
हाथों से छूट जाए यह दामन न बे करार का

है आशिकी अगर ख़ता फिर क्यों मुझे यह दिल दिया
तू भी तमाशा देख ले अब मेरे हाल–ए–ज़ार का

बेताब होके हुस्न खुद आया निकल हिजाब से
नश्शा है इस कदर जवां इस इश्क के खुमार का

तुझ को अगर है कुछ पता मुझ को बता दे साकिया
वह मय कि जिस को पीते ही कुछ डर रहे न दार का

आखिर तड़प तड़प के खुद हो गया बे हिजाब हुस्न
उस्मान यह तो मसअला था इश्क के वक़ार का

---

१) जुस्तजू–ए–यार = यार की तलाश
२) लैलि–ए–बहार = बहार की लैला
३) हाल–ए–ज़ार = बुरा हाल

تیر پر تیر چلائے تھے اُدھر قاتل نے
جان پھر بھی نہ گنوائی تھی اِدھر بسمل نے

جُنبشِ لب سے ہوا گرم بڑا ہنگامہ
سنگ یوں جھیل میں پھینکا کسی پتھر دل نے

رہنما کون بنے خضر جو رستہ بھولے
ابکے کھویا ہے بھرم راہبرِ منزل نے

تخت اور تاج سمجھ سکتے ہیں کیا عشق کے بھید
راز عرفان کے کھولے ہیں کسی سائل نے

عزم منجدھار میں پتوار بنا جب عثمانؔ
بڑھ کے خود میرے قدم چوم لئے ساحل نے

तीर पर तीर चलाए थे उधर कातिल ने
जान फिर भी न गंवाई थी इधर बिस्मिल ने

जुंबिश-ए-लब से हुआ गर्म बडा हंगामा
संग यूं झील में फेंका किसी पथ्थर दिल ने

रहनुमा कौन बने खिज़ जो रस्ता भूले
अब के खोया है भरम राहबर-ए-मंज़िल ने

तख्त और ताज समझ सकते हैं क्या इश्क के भेद
राज़ इरफान के खोले हैं किसी साइल ने

अज़्म मजधार में पतवार बना जब उस्मान
बढ के खुद मेरे कदम चूम लिए साहिल ने

---

१) बिस्मिल = जखमी
२) जुंबिश-ए-लब = होंटों की हरकत
३) खिज़ = रास्ता बताने वाला
४) राहबर-ए-मंजिल = मंजिल पर ले जाने वाला
५) इरफान = खुदा की पहचान

کریں اظہار تم پر عشق کی یہ داستاں کیونکر
بیاں سے کچھ نہیں حاصل تو پھر دردِ عیاں کیونکر

جہانِ عشق میں جب گفتگو کرتی ہے خاموشی
محبّت ایک پردہ ہے کھُلے اپنی زباں کیونکر ؟

ہماری کاوشِ پیہم سے گھبراتے ہیں یہ طوفاں
کہ ہم اک بہتے دھارے ہیں نہ دے رستہ جہاں کیونکر

کرے جینے کی خواہش کِس لئے عاشق یہاں تیرا
اجل کے پار جب تو ہے تو عُمرِ جاوداں کیونکر

نظر رکھتی ہے بجلی ہم پہ یہ معلوم ہے پھر بھی
بنایا ہے ہماری حسرتوں نے گُلستاں کیونکر.

چُھپا ہے وجد میں ہی وصل کا عالم یہاں عثمانؔ
ترے دیدار کے طالب نہ ہوں کرّ و بیاں کیونکر

करें इज़हार तुम पर इश्क की यह दास्तां क्योंकर
बयां से कुछ नहीं हासिल तो फिर दर्द-ए-अयां क्योंकर

जहान-ए-इश्क में जब गुफ्तगू करती है खामोशी
महब्बत एक परदा है खुले अपनी ज़बां क्योंकर

हमारी काविश-ए-पैहम से घबराते हैं यह तूफां
कि हम एक बहते धारे हैं न दे रस्ता जहां क्योंकर

करे जीने की ख्वाहिश किस लिए आशिक यहां तेरा
अजल के पार जब तू है तो उमर-ए-जावेदां क्योंकर

नज़र रखती है बिजली हम पे यह मालूम है फिर भी
बनाया है हमारी हसरतों ने गुलसितां क्योंकर

छुपा है वज्द में ही वस्ल का आलम यहां उस्मान
तेरे दीदार के तालिब न हों करूबियां क्योंकर

---

१) अयां = ज़ाहिर
२) काविश-ए-पैहम = मुसलसल कोशिश
३) उम्र-ए-जावेदां = हमेशा की ज़िन्दगी
४) वज्द = बेखुदी
५) वस्ल = मिलन ६) करूबियां = फरिश्ते

گل سے اور بلبل سے تصویر چمن بن جائے گی
سارے رنگوں کی ضیا اک انجمن بن جائے گی

پھر ترے اشعار سے محفل میں آجائے گی جان
گریہ وزاری یہ تیری جب سُخن بن جائے گی

تو حسد کرنا نہ اوروں کی ترقی دیکھ کر
ورنہ خوشحالی تری رنج و محن بن جائے گی

گلشنِ ہستی کو سینچے گا جو خونِ دل سے تو
ضَو ترے اعمال کی رشکِ چمن بن جائے گی

چلمنِ گیسو سے جب رخ پر نقاب آجائے گا
تیری صورت خود حیا کا پیرہن بن جائے گی

حوصلوں سے فتح پائے گا تو اک دن موت پر
بزدلی سے زندگی دار و رسن بن جائے گی

کہہ رہی ہے یہ تری صوفی ادا عثمان سُن
ایک دن تیری غزل جانِ سخن بن جائے گی

गुल से और बुलबुल से तसवीर-ए-चमन बन जाए गी
सारे रंगों की ज़िया एक अंजुमन बन जाए गी

फिर तेरे अशआर से महफिल में आजाएगी जान
गिरया-व-ज़ारी यह तेरी जब सुखन बन जाए गी

तू हसद करना न औरों की तरक्की देख कर
वरना खुशहाली तेरी रंज-व-मेहन बन जाए गी

गुलशन-ए-हस्ती को सींचेगा जो खून-ए-दिल से तू
ज़व तेरे आमाल की रश्क-ए-चमन बन जाए गी

चिलमन-ए-गेसू से जब रूख पर निकाब आजाए गा
तेरी सूरत खुद हया का पैरहन बन जाए गी

हौसलों से फ़त्ह पाएगा तू एक दिन मौत पर
बुज़दिली से जिन्दगी दार-व-रसन बन जाए गी

कह रही है यह तेरी सूफी अदा उस्मान सुन
एक दिन तेरी गजल जान-ए-सुखन बन जाए गी

---

१) ज़िया = रौशनी
२) गिरया-व-ज़ारी = रोना धोना
३) सुखन = बात
४) रंज-व-मेहन = तकलीफ़ , मुसीबत
५) ज़व = रौशनी
६) पैरहन = लिबास

محبّت میں تیری یہ کیا ہو رہا ہے
کہ دردِ جگر اب دوا ہو رہا ہے

مری خاکِ ہستی کا دیکھو تماشا
سدا ہو رہا تھا سدا ہو رہا ہے

ترے راز پوشیدہ رہتے بھی کیسے
مرا دل جو تجھ پر فدا ہو رہا ہے

ذرا اپنا جلوہ دکھا دیجیئے گا
مرا دردِ دل اب سِوا ہو رہا ہے

جنونِ محبّت ہی ہے طرزِ اُلفت
جو ہے عشق کا حق ادا ہو رہا ہے

شہادت کا رُتبہ عجب ہے اے عثمانؔ
وہی باقی ہے جو فنا ہو رہا ہے

महब्बत में तेरी यह क्या हो रहा है
कि दर्द-ए-जिगर अब दवा हो रहा है

मेरी ख़ाक-ए-हस्ती का देखो तमाशा
सदा हो रहा था सदा हो रहा है

तेरे राज़ पोशीदा रहते भी कैसे
मेरा दिल जो तुझ पर ही रहा है

ज़रा अपना जलवा दिखा दीजिये गा
मेरा दर्द-ए-दिल अब सिवा हो रहा है

जुनून-ए-महब्बत ही है तर्ज़-ए-उलफ़त
जो है इश्क का हक अदा हो रहा है

शहादत का रूतबा अजब है ए उस्मान
वही बाक़ी है जो फ़ना हो रहा है

---

१) पोशीदा = छुपे हुए
२) सिवा = ज्यादा
३) तर्ज़ = तरीका

خودی میں ڈوب جا اور چاک کر اپنے گریباں کو
ستم ڈھانے دے خود پر چرخ ہائے فتنہ ساماں کو

بہت ہی زعم تھا جن کو نگاہوں کے اشاروں کا
کیا ہے عشق نے گھائل انھیں کی چشم و مژگاں کو

تصوّر کی مرے پرواز اب تو لامکاں تک ہے
کہاں زنداں میں یہ طاقت جو روکے عشق جویاں کو

مرے سینے میں بھی برق و شرر رہ رہ کے اُٹھتے ہیں
مُجھے ڈر ہے نہ اب یہ پھونک ہی ڈالیں گُلستاں کو

کِسی کے عشق کو کب قید کر سکتی ہے یہ دُنیا
محبّت ڈھا ہی دیتی ہے در و دیوارِ زنداں کو

بہاروں سے کہاں ممکن وہ پوچھیں حالِ دل اپنا
خزائیں جانتی ہیں بالیقیں شامِ غریباں کو

تبسُّم دیکھ کر ہونٹوں پہ اُس نے خیریت جانا
کہاں دیکھا ہے اے عثمان اُس نے دردِ پنہاں کو

खुदी में डूब जा और चाक कर अपने गरेबां को
सितम ढाने दे खुद पर चर्खहाए फ़ितना सामां को

बहुत ही जोम था जिन को निगाहों के इशारों का
किया है इश्क ने घायल उन्हीं की चश्म-ए मिज़गां को

तसव्वुर की मेरे परवाज़ अब तो ला मकां तक है
कहाँ ज़िन्दां में यह ताकत जो रोके इश्क-ए-जूयां को

मेरे सीने में भी बर्क-व-शरर रह रह के उठते हैं
मुझे डर है न अब यह फूँक ही डालें गुलिस्तां को

किसी के इश्क को कब कैद कर सकती है यह दुनिया
महब्बत ढा ही देती है दर-व-दीवार-ए-ज़िन्दां को

बहारों से कहां मुमकिन वह पूछे हाल-ए-दिल अपना
खज़ाएँ जानती हैं बिल यकीं शाम-ए-ग़रीबां को

तबस्सुम देख कर होंटों पे उस ने खैरियत जाना
कहाँ देखा है ए उस्मान उस ने दर्द-ए-पिनहां को

---

१) ज़ोम = घमंड
२) जूयां = ढूंढने वाला
३) पिनहां = छुपा हुआ

کسے معلوم تھا اُلفت میں وہ یوں مہرباں ہوں گے
نقوشِ پا ہمارے اُن کی منزل کے نشاں ہوں گے

نشاطِ جاوداں بخشی انھوں نے میری ہستی کو
مرے ادنیٰ عمل پر اس قدر وہ شادماں ہوں گے

ترا اعجازِ مژگاں اے ستمگر کم نہیں کوئی
نظر کے تیر کھا کر اب کے جذبے پھر جواں ہوں گے

مری نظروں میں روشن حُسن کی پھر بارگہ ہوگی
سجے گی محفلِ رنداں قصیدے جب بیاں ہوں گے

ہمارے دم سے جاری ہیں یہاں قصّے محبّت کے
جمالِ یار کا دیدار ہوگا ہم جہاں ہوں گے

نہ ہوگا یہ ترا محمل نہ ہوگا یہ جنوں اپنا
زباں سے دشت وصحرا کی مگر قصّے بیاں ہوں گے

دھڑکتا ہے ہمارا دِل تو اشک آتے ہیں آنکھوں میں
تمہاری یاد کے جھونکے وفا کے پاسباں ہوں گے

किसे मालूम था उलफ़त में वह यूं मेहरबां होंगे
नुकूश-ए-पा हमारे उन की मंज़िल निशां होंगे

नशात-ए-जावेदां बखशी उन्हों ने मेरी हस्ती को
मेरे अदना अमल पर इस कदर वह शादमां होंगे

तेरा एजाज़-ए-मिज़गां ऐ सितमगर कम नहीं कोई
नज़र के तीर खाकर अब के जज़बे फिर जवां होंगे

मेरी नज़रों में रौशन हुस्न की फिर बारगाह होगी
सजेगी महफिल-ए-रिन्दां कसीदे जब बयां होंगे

हमारे दम से जारी हैं यहां किस्से महब्बत के
जमाल-ए-यार का दीदार होगा हम जहाँ होंगे

न होगा यह तेरा महमिल न होगा यह जुनूं अपना
बयाबां की जबां से किस्स-ए-उलफ़त बयां होंगे

धड़कता है हमारा दिल और आँखें भीग जाती हैं
तुम्हारी याद के झोके वफा के पासबां होंगे

---

१) नुकूश-ए-पा = पैरों के निशान
२) नशात-ए-जावेदां = हमेशा की खुशी
३) एजाज़-ए-मिजगां = पलकों का करिशमा
४) महमिल = ऊंट का हौदा

تیرِ مژگاں سے بدن اپنا گلستاں کرنا
ہم نے سیکھا اسی قاتل کو رگِ جاں کرنا

ہجر کے زخم نہ اشکوں سے یوں پنہاں کرنا
داغ سہہ لینا مگر اُف نہ مری جاں کرنا

توبہ توبہ یہ وفائیں تری توبہ توبہ
عشق میں کچھ تو ذرا ہم کو پریشاں کرنا

سانس در سانس اُبھرتا ہے تصور تیرا
ذات میں اپنی بسا لینے کا احساں کرنا

حسرتِ دید کو حاصل بھی ہو اُمّیدِ وصال
کب تلک آس میں تیری غمِ ہجراں کرنا

حُسن عُشّاق کو دیتا ہے یہ رنگین پیام
گُلشنِ عشق کسی طرح نہ ویراں کرنا

شوخیٔ گُل کی اداؤں پہ ہے شیدا بُلبل
کیسے عثمانؔ سے ہو شکوۂ جاناں کرنا

तीर-ए-मिज़गां से बदन अपना गुलिस्तां करना
हम ने सीखा उसी कातिल को रग-ए-जां करना

हिज्र के जख्म न अशकों से यूं पिनहां करना
दाग़ सह लेना मगर उफ़ न मेरी जां करना

तौबा तौबा यह वफ़ाएँ तेरी तौबा तौबा
इश्क में कुछ तो ज़रा हम को परेशां करना

सांस दर सांस उभरता है तसव्वुर मेरा
ज़ात में अपनी बसा लेने का एहसां करना

हसतर-ए-दीद को हासिल भी हो उम्मीद-ए-विसाल
कब तलक आस में तेरी ग़म-ए-हिजरां करना

हुस्न उश्शाक को देता है यह रंगीन पयाम
गुलशन-ए-इश्क किसी तर्ह न वीरां करना

शोखी-ए-गुल की अदाओं पे है शैदा बुलबुल
कैसे उस्मान से हो शिकवा-ए-जानां करना

---

१) मिज़गां = पलक
२) पिनहां = छुपा हुआ
३) विसाल = मिलन
४) हिजरां = जुदाई
५) शिकवा = शिकायत

ہر اک شے میں جمالِ یار پیہم
ہر اک شے ہے گُل و گلزار پیہم

جنوں کی گرد بھی پائی نہ اُس نے
خِرد کی لاکھ تھی رفتار پیہم

مری فطرت میں شامل ذوقِ سجدہ
کروں تیرا نہ کیوں اقرار پیہم

مرض ایسا محبّت کا لگا ہے
دوا لگتی ہے اب آزار پیہم

اگرچہ پاؤں میں زنجیر اپنے
تخیّل کی مگر رفتار پیہم

نگاہیں پھیر لی ہیں جب سے اس نے
لگے ہے ہر نفس آزار پیہم

نگہ ساقی کی ہے عثمانؔ کیا شے
ہوئے جاتے ہیں سب سرشار پیہم

हर एक शै में जमाल–ए–यार पैहम
हर एक शै है गुल–व–गुलज़ार पैहम

जुनूं की गर्द भी पाई न उस ने
खिरद की लाख थी रफतार पैहम

मेरी फ़ितरत में शामिल ज़ौक़–ए–सजदा
करूं तेरा न क्यों इकरार पैहम

मरज़ ऐसा महब्बत का लगा है
दवा लगती है अब आज़ार पैहम

अगरचेह पाँव में ज़ंजीर अपने
तखय्युल की मगर रफ़तार पैहम

निगाहें फेर ली हैं जब से उस ने
लगे है हर नफस आज़ार पैहम

निगह साकी की है उस्मान क्या शै
हुए जाते हैं सब सरशार पैहम

---

१) पैहम = लगातार २) फितरत = आदत
३) ज़ौक़–ए–सजदा = सजदा करने का शौक
४) आजार = बीमारी ५) तखय्युल = खयाल
६) नफ़स = सांस ७) सरशार = मस्त

قیامت ہی قیامت ہے نظر میں
عجب سوزِ محبّت ہے جگر میں

چلے آتے ہیں کچھ تو بِن بُلائے
جگہ خالی کہاں ہے دل کے گھر میں

یہ رنگِ لالہ و گُل پُر کشش ہے
کہ پھیلا نُور ہے جیسے قمر میں

متاعِ کاروانِ عشق کیا ہے
سلامت ہے غمِ اُلفت سفر میں

دِکھا جلوہ جلا میرا نشیمن
نہیں ہے تاب اب برق و شرر میں

مزیّن ہے عمل سے ذات اپنی
بھری ہو چاشنی جیسے ثمر میں

یہ رمزِ زہد و تقویٰ کیا ہے عثمانؔ
چھُپے ہیں لولو و مرجاں بشر میں

क़ियामत ही क़ियामत है नज़र में
अजब सोज़-ए-मब्बत है जिगर में

चले आते हैं कुछ तो बिन बुलाए
जगह खाली कहाँ है दिल के घर में

यह रंग-ए-लाला-व-गुल पुर कशिश है
कि फैला नूर है जैसे कमर में

मताअ-ए-कारवान-ए-इश्क क्या है
सलामत है ग़म-ए-उलफत सफ़र में

दिखा जलवा जला मेरा नशेमन
नहीं है ताब अब बर्क-व-शरर में

मुजय्यन है अमल से ज़ात अपनी
भरी हो चाशनी जैसे समर में

यहरम्ज़-ए-ज़ोह्द-व-तक़्वाक्याहैउस्मान
छुपे हैं लूलू-व-मरजां बशर में

---

१) कमर = चाँद २) मताअ = पूंजी
३) बर्क = बिजली ४) मुज़य्यन = सजी हुई
५) समर = फल ६) ज़ोह्द-व-तकवा = परहेज़ गारी
७) लूलू-व-मरजां = मोती

شریعت سے ہی ملتی ہے طریقت
ہے اس کی فہم ادراکِ حقیقت

نگاہِ باطنی اللہ اکبر !
سنبھالے وہ جسے تو دے کفالت

نہیں درکار استغنائے دنیا
بجز ایماں ہے جو بھی ہے جہالت

حیاتِ عاشقاں اُلفت کی پابند
صفاتِ عاشقاں تہذیب و ملّت

مقامِ دل نوازی کا بیاں کیا
چھپی ہے عشق میں بھی اس کی قدرت

اگر پاکیزگی کردار میں ہو
محبت سے ہو تب پیدا ہدایت

نظر میں عشق کے یہ سیم و زر کیا
ہے عثماںؔ کا اثاثہ بس صداقت

शरीअत से ही मिलती है तरीकत
है इस की फह्म इदराक-ए-हकीकत

निगाह-ए-बातिनी अल्लाहु अकबर
संभाले वह जिसे तू दे कफ़ालत

नहीं दरकार इस्तिग़ना-ए-दुनिया
ब जुज़ ईमां है जो भी है जिहालत

हयात-ए-आशेकां पाबंद-ए-उलफ़त
सिफात-ए-आशेकां तहज़ीब-व-मिल्लत

मकाम-ए-दिल नवाज़ी का बयां क्या
छुपी है इश्क में भी उस की कुदरत

अगर पाकीज़गी किरदार में हो
महब्बत से हो तब पैदा हिदायत

नजर में इश्क की यह सीम-व-ज़र क्या
है उस्मां का असासा बस सदाकत

---

१) शरीअत = मज़हबी कानून
२) तरीकत = सूफियों का तरीका जिस में रूहानी कमाल हासिल होता है
३) फह्म = समझ,अक्ल ४) इदराक = अक्ल
५) बातिनी = अनदरूनी ६) कफ़ालत = ज़िम्मेदारी
७) इस्तिगना = बेपरवाई , बे नियाजी

اپنے دل میں تو فقط درد کا ساماں رکھنا
یعنی آباد محبت کا گُلستاں رکھنا

اپنی آہوں سے ہلا سکتا ہے یہ عرشِ بریں
عشق میں خود کو مٹانے کا تو ارماں رکھنا

بس میں تیرے بھی بہت کچھ ہے اگر تو چاہے
عزم ہے شرط مگر اے دلِ انساں رکھنا

کھل اٹھے گا یہ گُلستانِ جہاں اے یارو
اپنے کردار میں تم امن کا عنواں رکھنا

حُسن تو نور ہے اے عشق ذرا دھیان رہے
جذبۂ دید کو تو اپنے درخشاں رکھنا

میں نے آنکھوں میں بسایا ہے تجھے اور تو بھی
اپنے سینے میں مری یاد کو مہماں رکھنا

موت برحق ہے تو کس بات کا ڈر ہے تجھ کو
ہاں مگر رختِ سفر ساتھ میں عثماں رکھنا

अपने दिल में तू फक़त दर्द का सामां रखना
यानी आबाद महब्बत का गुलिस्तां रखना

अपनी आहों से हिला सकता है यह अर्श-ए-बरीं
इश्क में खुद को मिटाने का तू अरमां रखना

बस में तेरे भी बहुत कुछ है अगर तू चाहे
अज़्म है शर्त मगर ऐ दिल-ए-इन्सां रखना

खिल उठेगा यह गुलिस्तान-ए-जहां ऐ यारो
अपने किरदार में तुम अम्न का उनवां रखना

हुस्न तो नूर है ऐ इश्क ज़रा ध्यान रहे
जज़बा-ए-दीद को तू अपने दरख्शां रखना

मैंने आँखों में बसाया है तुझे और तू भी
अपने सीने में मेरी याद को मेहमां रखना

मौत बरहक है तो किस बात का डर है तुझ को
हां मगर रखते सफ़र साथ में उस्मां रखना

---

१) अर्श-ए-बरीं = उँचा अर्श
२) उनवां = सुर्खी
३) दरख्शां = चमकता हुआ
४) रखते सफ़र = सफ़र का सामान

صاحبِ ہوش کو نیرنگیٔ دُنیا کی ہے طمع
غیر ممکن ہے کہ پھر ہو دلِ زندہ پہ عبور

جانتا کون ہے اس دَور میں آدابِ وفا
چوٹ ہر سنگ کی بخشے ہے یہاں ایک سرُور

تیری آغوش میں ہیں کتنے گُہر پوشیدہ
اور ہے حرص میں انسان گرفتارِ فتور

ایک بے جا سے تکلف کے سوا کیا حاصل
کب ہے پائندہ بھلا زیست میں یہ زعم و غرور

لَو خدا سے بھی ہو بندوں سے مراسم بھی رہیں
تیرے اوصاف پہ پھر رشک کرے خُلد کی حور

ذات باقی ہے تری اور فنا ہے سب کو
ماسوا تیرے ہر اک شے پہ ہے پابندیٔ صور

دیکھ ہی لیتے ہیں عثمانؔ اسے اہلِ نظر
اس کی قدرت کا یہاں ہوتا ہے ہر روز ظہور

साहिब-ए-होश को नैरंगी-ए-दुनिया की है तमअ
ग़ैर मुमकिन है की फिर हो दिल-ए-ज़िन्दा पे उबूर

जानता कौन है इस दौर में आदाब-ए-वफ़ा
चोट हर संग की बखशे है यहाँ एक सुरूर

तेरी आग़ोश में हैं कितने गोहर पोशीदा
और है हिर्स में इन्सान गिरफ्तार-ए-फुतूर

एक बेजा से तकल्लुफ के सिवा क्या हासिल
कब है पाइन्दा भला ज़ीस्त में यह जोम-व-गुरूर

लौ खुदा से भी हो बन्दों से मरासिम भी रहें
तेरे औसाफ़ पे फिर रश्क करे खुल्द की हूर

ज़ात बाकी है तेरी और फ़ना है सब को
मा सिवा तेरे हर एक शै पे है पाबन्दी-ए-सूर

देख ही लेते हैं उस्मान उसे अह्ल-ए-नज़र
उस की कुदरत का यहां होता है हर रोज़ ज़हूर

---

१) नैरंगी = जादूगरी
२) तमअ = लालच
३) उबूर = हावी होना
४) फुतूर = खराबी
५) मरासिम = संबंध
६) खुल्द = जन्नत

عُمر گزری عشق کی رُوداد میں
ہو اثر مولیٰ کسی فریاد میں

آرزو کرتے بھی کیا جنّت کی ہم
عُمر گُزری ہے کسی کی یاد میں

دامِ زلفِ یار سے بچنا محال
قید کی حسرت بھی تھی فریاد میں

زیست کا مقصد رہا اوروں کے کام
تھا یہی نکتہ مری ایجاد میں

ڈال دے میری صدا پر بیڑیاں
اتنی ہمّت ہے کہاں صیّاد میں

حوصلے سے فتح ملتی ہے یہاں
کیا رکھا ہے فوج کی تعداد میں

جان لے عثمانؔ یہ دُنیا ہے کیا
ہر گھڑی ہے اک نئی اُفتاد میں

उम्र गुज़री इश्क की रूदाद में
हो असर मौला किसी फ़रयाद में

आरजू करते भी क्या जन्नत की हम
उम्र गुज़री है किसी की याद में

दाम-ए-जुल्फ-ए-यार से बचना मुहाल
कैद की हसरत भी थी फ़रयाद में

ज़ीस्त का मकसद रहा औरों के काम
था वही नुकता मेरी ईजाद में

डाल दे मेरी सदा पर बेडियां
इतनी हिम्मत है कहाँ सय्याद में

हौसले से फ़त्ह मिलती है यहां
क्या रखा है फ़ौज की तेअदाद में

जान ले उस्मान यह दुनिया है क्या
हर घड़ी है एक नई उफ़ताद में

---

१) मुहाल = मुशकिल
२) ज़ीस्त = जिन्दगी
३) तलातुम = तूफान

گراں ہو دل پہ مرے کیوں نہ یہ غمِ ہستی
نظر تو ملتی ہے وصلِ صنم نہیں ہوتا

وہ دل ہی دل کہاں جس میں تری شبیہ نہ ہو
نگاہِ ناز کا جب تک کرم نہیں ہوتا

ہے غرقِ شوقِ تجلّی میں آج دیدۂ دِل
نہ جانے کس لئے تیرا کرم نہیں ہوتا

چھلکتا رہتا ہے آنکھوں سے اشک بن بن کر
مرے وجود میں پوشیدہ غم نہیں ہوتا

یہ بات اور ہے کرتے نہیں کرم بھی کبھی
ستم تو یہ ہے کہ ہم پر ستم نہیں ہوتا

کبھی یہ زیست بھی پھر سُرخرُو نہیں ہوتی
اگر یہاں ملکِ عدم نہیں ہوتا

یہ ذرّے کیا کبھی سورج سے گفتگو کرتے
یہاں جو عشق کا کوئی بھرم نہیں ہوتا

गिरां हो दिल पे मेरे क्यों न यह ग़म-ए-हस्ती
नज़र तो मिलती है वस्ल-ए-सनम नहीं मिलता

वह दिल ही दिल कहाँ जिस में तेरी शबीह न हो
निगाह-ए-नाज़ का जब तक करम नहीं होता

छलकता रहता है आँखों से अश्क बन बन कर
मेरे वुजूद में पोशीदा ग़म नहीं होता

यह बात और है करते नहीं करम भी कभी
सितम तो यह है कि हम पर सितम नहीं होता

कभी यह ज़ीस्त भी फिर सुर्ख़ुरू नही होती
अगर बपा यहां मुल्क-ए-अदम नहीं होता

यह ज़र्रे क्या कभी सूरज से गुफ़्तगू करते
यहाँ जो इश्क का कोई भरम नहीं होता

---

१) गिरां = नागवार
२) शबीह = तसवीर
३) तजल्ली = जलवा
४) ज़ीस्त = ज़िन्दगी
५) सुर्ख़रू = कामियाब
६) भरम = साख

فقط دیر و حرم تک ہی کہاں محدُود اُلفت ہے
کِسی کے عشق میں خود کو مٹانا بھی عبادت ہے

یہ جو تو لذّتِ غم سے سدا انکار کرتا ہے
ترا شکوہ ہے نازیبا تری بے جا شکایت ہے

نہ واعظ سے کوئی رشتہ نہ مطلب ہم کو ساقی سے
ادھر اس خانۂ دل میں صنم کیسی بغاوت ہے

جُدائی میں یہ کیسے موڑ پر آئے ہیں ہم دونوں ؟
کہ اب تو اشک بھی جاری نہیں ہیں کیا قیامت ہے

مُبارک ہو غمِ دل پر تجھے احساسِ غم اپنا
کہ یہ احساس بھی عثمانؔ اُلفت کی صداقت ہے

کہ جیسے پھُول سے خوشبو کا رشتہ ہے یہاں قائم
سکون و صبر کے تقوے سے زندہ یہ قناعت ہے

گُناہوں سے ہے پُر عثمانؔ پھر بھی ہے یقیں اس کو
کرم ہے عام تیرا اور تجھے زیبا عنایت ہے

फकत दैर-व-हरम तक ही कहाँ महदूद उलफत है
किसी के इश्क में खुद को मिटाना भी इबादत है

यह जो तू लज्ज़त-ए-ग़म से सदा इनकार करता है
तेरा शिकवा है नाज़ेबा तेरी बेजा शिकायत है

न वाइज़ से कोई रिश्ता न मतलब हम को साथी से
इधर इस खाना-ए-दिल में सनम कैसी बग़ावत है

जुदाई में यह कैसे मोड़ पर आए हैं हम दोनों
कि अब तो अश्क भी जारी नहीं हैं क्या कियामत है

कि जैसे फूल से खुश्बू का रिश्ता है यहाँ कायम
सुकून-व-सब्र के तक़वे से ज़िन्दा यह कनाअत है

मुबारक हो ग़म-ए-दिल पर तुझे अहसास-ए-ग़म अपना
कि यह एहसास भी उस्मान उलफल की सदाकत है

गुनाहों से है पुर उस्मान फिर भी है यकीं उस को
करम है आम तेरा और तुझे ज़ेबा इनायत है

---

१) दैर-व-हरम = बुतखाना और काबा
२) नाज़ेबा = ना मुनासिब
३) वाइज़ = नसीहत करने वाला
४) तकवा = परहेज़गारी
५) कनाअत = थोडे पे सब्र करना
६) सदाकत = सच्चाई

درد ہو جس میں نہ ایسی زندگی کامِل کہاں ؟
راہ میں طوفاں نہ ہو تو پھر حسیں ساحِل کہاں

اس جنوں کے راستے میں ہیں بڑی دُشواریاں
جلوۂ جاناں ہے جس میں وہ مری منزل کہاں

زیست کی اُمّید تو ہے آشنائے زیست سے
تقویٰ لاہُوت سے پُر مرشدِ کامِل کہاں ؟

کون سمجھا ہے حقیقت اے متاعِ زندگی
جذبۂ دل ہی نہیں تو پھر یہاں حاصِل کہاں

ہو جسے تیری عطا وہ جان سکتا ہے تجھے
رمز تیری جان لے وہ دانش و عاقل کہاں

کس قدر فتوے لگے ہیں دیکھئے عُشّاق پر
حرفِ حق جو جان لے وہ عالم و فاضِل کہاں

دیکھ عثمانؔ اُن کا جلوہ وہ بڑے معصوم ہیں
پھیر لیں ہم ان سے نظریں یہ ہمارا دِل کہاں

दर्द हो जिस में न ऐसी ज़िन्दगी कामिल कहाँ
राह में तूफां न हो तो फिर हसीं साहिल कहाँ

इस जुनूं के रास्ते में हैं बड़ी दुशवारियां
जलवा-ए-जानां है जिस में वह मेरी मंज़िल कहाँ

ज़ीस्त की उम्मीद तो है आशना-ए-ज़ीस्त से
तकवा-ए-लाहूत से पुर मुरशिद-ए-कामिल कहाँ

कौन समझा है हकीकत ऐ मताअ-ए-ज़िन्दगी
जज़बा-ए-दिल ही नहीं तो फिर यहाँ हासिल कहाँ

हो जिसे तेरी अता वह जान सकता है तुझे
रम्ज़ तेरी जान ले वह दानिश-व-आकिल कहाँ

किस कदर फ़तवे लगे हैं देखिये उश्शाक पर
हर्फ हक़ जो जान ले वह आलिम-व-फाज़िल कहाँ

देख उस्मान उन का जलवा वह बड़े मासूम हैं
फेर लें हम उन से नज़रें यह हमारा दिल कहाँ

---

१) ज़ीस्त = ज़िन्दगी
२) आशना = पहचानने वाला
३) मुरशिद = पीर
४) मताअ = पूंजी
५) रम्ज़ = इशारा

اور کیا آہ و فغاں تیرا نشانہ ہوگا
دِل مرا اُن کی محبّت کا ٹھکانہ ہوگا

ہم تو مجبور ہوئے کاتبِ تقدیر کے ہاتھ
ہجر کا بوجھ صنم اب تو اُٹھانا ہوگا

دیکھ یہ عشق ہے پہنچے نہ جہاں فکر و خیال
رُتبہ ایسا ہے کہ اب سر کو جھکانا ہوگا

شوقِ دیدار میں ہر ناز اُٹھا لیتے مگر
تو نہ آیا کہ ترے پاس بہانہ ہوگا

آپ کا حُسنِ عمل اور یہ خودداریٔ عشق
اپنے غم کو نگہِ بد سے بچانا ہوگا

روزِ اوّل سے میں ناز اس کا اُٹھاتا ہی رہا
جانے معشوق کو کس طرح منانا ہوگا

عشق میں تیرا بدن راکھ ہوا اے عثمان
ساری دُنیا کو ثبوت اس کا دکھانا ہوگا

और क्या आह-व-फुग़ां तेरा निशाना होगा
दिल मेरा उन की महब्बत का ठिकाना होगा

हम तो मजबूर हुए कातिब-ए-तकदीर के हाथ
हिज्र का बोझ सनम अब तो उठाना होगा

देख यह इश्क है पहुंचे न जहाँ फिक्र-व-ख़याल
रूतबा ऐसा है कि अब सर को झुकाना होगा

शौक-ए-दीदार में हर नाज़ उठा लेते मगर
तू न आया कि तेरे पास बहाना होगा

आप का हुस्न-ए-अमल और यह खुददारी-ए-इश्क
अपने ग़म को निगह-ए-बद से बचाना होगा

रोज़-ए-अव्वल से मैं नाज़ उस का उठाता ही रहा
जाने माशूक को किस तर्ह मनाना होगा

इश्क में तेरा बदन राख हुआ ऐ उस्मान
सारी दुनिया को सुबूत इस का दिखाना होगा

---

१) आह-व-फुग़ां = नाला व फरयाद
२) कातिब-ए-तकदीर = तकदीर लिखने वाला
३) हिज्र = जुदाई
४) निगह-ए-बद = बुरी नज़र

جہاں میں مرتبہ ہے آج دھن کا
کیا کیا جائے ایسی انجمن کا

مضامینِ ادب ہیں لاکھ لیکن
غزل ہے اک حسیں لہجہ سخن کا

تمہارا واسطہ ہے آندھیوں سے
ہے رشتہ ہم سے بھی برقِ کہن کا

گُلستاں کا ہے تو معصوم غنچہ
میں بس اک خار ہوں صحنِ چمن کا

بس اک صحرا ہے اک دشتِ جنوں ہے
اِدھر میں بھی ہوں پیکر بانکپن کا

سمندر سے لیا ہے ایک قطرہ
نہ پوچھو حال اپنے علم و فن کا

حقیقت ہم سے عثماںؔ کی نہ پوچھو
وہ اک لعلِ بدخشاں ہے وطن کا

जहाँ में मरतबा है आज धन का
किया क्या जाए ऐसी अंजुमन का

मज़ामीन-ए-अदब हैं लाख लेकिन
गज़ल है एक हसीं लहजा सुखन का

तुम्हारा वास्ता है आँधियों से
है रिश्ता हम से भी बर्क-ए-कुहन का

गुलिस्तां का है तू मासूम गुंचा
मैं बस एक ख़ार हूं सहन-ए-चमन का

बस एक सहरा है एक दश्त-ए-जुनूं है
इधर मैं भी हूं पैकर बांकपन का

समंदर से लिया है एक कतरा
न पूछो हाल अपने इल्म-व-फ़न का

हक़ीक़त हम से उस्मां की न पूछो
वह एक लाल-ए-बदखशां है वतन का

---

१) बर्क-ए-कुहन = पुरानी बिजली
२) दश्त = जंगल
३) पैकर = सूरत
४) बांकपन = अलबेला पन
५) लाल-ए-बदखशां =

سر جھکانے کے لئے سنگِ درِ محبوب ہے
جان و دل قربان اس پر یہ بہت ہی خوب ہے

ہر کسی کے سامنے جھک جائے یہ وہ سر نہیں
اس جبینِ ناز کو سجدہ ترا مطلوب ہے

برگ گُل شبنم، چمن میں سب کو تیری جستجو
اے نسیمِ ناز یہ تیرا خیالِ خوب ہے

یا الٰہی اس جہاں کو بخش دے امن و اماں
بخش دینا یہ صفت تو تجھ سے ہی منسوب ہے

دے رہا ہے زخم اے مولیٰ تو پھر ہے یہ دُعا
بخش دے کردارِ صابر جس طرح ایوبؑ ہے

یہ ترا دلکش نظارہ اور میری آرزو
ضم ہوا جو شاعری میں وہ مرا اُسلوب ہے

کر رہی ہیں رشک حوریں دیکھ کر عثمانؔ کیوں
یہ ترا حسنِ عمل ہی نازشِ محبوب ہے

सर झुकाने के लिए संग-ए-दर-ए-महबूब है
जान-व-दिल कुर्बान उस पर यह बहुत ही खूब है

हर किसी के सामने झुक जाए यह वह सर नहीं
इस जबीन-ए-नाज़ को सजदा तेरा मतलूब है

बर्ग,गुल,शबनम,चमन में सब को तेरी जुस्तजू
ए नसीम-ए-नाज़ यह तेरा खयाल-ए-खूब है

या इलाही इस जहाँ को बख्श दे अमन-व-अमां
बख्श देना यह सिफ़त तो तुझ से ही मन्सूब है

दे रहा है जख्म ऐ मौला तो फिर है यह दुआ
बख्श दे किरदार-ए-साबिर जिस तरह अय्यूब है

यह तेरा दिलकश नज़ारा और मेरी आरजू
ज़म हुआ जो शाएरी में वह मेरा उस्लूब है

कर रही हैं रश्क हूरें देख कर उस्मान क्यों
यह तेरा हुस्न-ए-अमल ही नाज़िश-ए-महबूब है

---

१) संग-ए-दर-ए-महबूब = महबूब के दरवाज़े का पत्थर
२) जबीन = पेशानी
३) बर्ग = पत्ता
४) जुस्तजू = तलाश
५) अय्यूब = एक पैगंबर का नाम
६) उस्लूब = तरीका

دردِ دل اپنا کسی سے بھی نہ کہنا چاہیئے
کیا اِدھر حالِ جنوں ہے یہ بھی دیکھا چاہیئے

ناز برداری میں ہوں اے حُسن لیکن تجھ کو بھی
عشق پر کیا کیا گُزرتی ہے یہ سمجھا چاہیئے

عشق میں سب خیریت ہی خیریت ہے کہہ تو دی
کیا تڑپنے میں مزا ہے یہ بھی بولا چاہیئے

بے خودی نے خود سُنا ہے دیکھ صحرا کس لئے
یار کا دیدار ویرانے میں ہونا چاہیئے

کوئی سمجھے گا بھی کیوں کیا ہے مرا درد و الم
عشق کا سینے کے اوپر زخم دِکھنا چاہیئے

کہہ رہی ہے بے خودی عثمان صاحب آپ سے
عشق کی خوشبو سے دردِ یار مہکا چاہیئے

दर्द-ए-दिल अपना किसी से भी न कहना चाहिए
क्या इधर हाल-ए-जुनूं है यह भी देखा चाहिए

नाज़ बरदारी में हूं ए हुस्न लेकिन तुझ को भी
इश्क पर क्या क्या गुज़रती है यह समझा चाहिए

इश्क में सब ख़ैरियत ही ख़ैरियत है कह तो दी
क्या तड़पने में मज़ा है यह भी बोला चाहिए

बेखुदी ने खुद सुना है देख सहरा किस लिए
यार का दीदार वीराने में होना चाहिए

कोई समझेगा भी क्यों क्या है मेरा दर्द-व-अलम
इश्क का सीने के ऊपर ज़ख्म दिखना चाहिए

कह रही है बेखुदी उस्मान साहब आप से
इश्क की खुश्बू से दर्द-ए-यार महका चाहिए

---

१) बेखुदी = मदहोशी
२) सहरा = रेगिस्तान
३) अलम = दुख

ہوا ہے جب سے تیرا وصل حاصل
شبِ تاریک اِترانے لگی ہے

اُدھر آہوں میں کچھ ایسا اثر تھا
ہمیں بھی یاد اب آنے لگی ہے

مقدّس ایسا رشتہ ہے کہ ہر شئے
محبّت کی قسم کھانے لگی ہے

یہی ذوقِ طلب تو رہگزر ہے
ہمیں منزل نظر آنے لگی ہے

مسرّت نے دیئے اتنے کچوکے
طبیعت غم زدہ بھانے لگی ہے

میں عثماںؔ راہ اس کی دیکھتا ہوں
فضا یہ دیکھ شرمانے لگی ہے

हुआ है जब से तेरा वस्ल हासिल
शब-ए-तारीक इतराने लगी है

उधर आहों में कुछ ऐसा असर था
हमें भी याद अब आने लगी है

मुकद्दस ऐसा रिश्ता है की हर शै
महब्बत की कसम खाने लगी है

यही ज़ौक-ए-तलब तो रहगुज़र है
हमें मंज़िल नज़र आने लगी है

मसर्रत ने दिये इतने कचोके
तबीअत ग़मज़दा भाने लगी है

मैं उस्मां राह उस की देखता हूँ
फ़ना यह देख शरमाने लगी है

---

१) वस्ल = मिलन
२) शब-ए-तारीक = अंधेरी रात
३) मुकद्दस = पाकीजा
४) ज़ौक-ए-तलब = चाहत का शौक
५) रहगुज़र = रास्ता

عشق تو آتشِ فُرقت میں سُلگتا ہی رہا
دِل پہ اے حُسن ترے کوئی اثر ہے کہ نہیں

گرچہ ہر وقت ہیں گردش میں شب و روز یہاں
صُبح تا شام کسی شے کی نظر ہے کہ نہیں

جسم مجرُوح رہا رُوح تڑپتی ہی رہی
کاسۂ عشق میں اب کوئی ثمر ہے کہ نہیں

قصّۂ یار سے شب میری منوّر ہے مگر
میری یادوں سے شب یار بسر ہے کہ نہیں

چشمِ ساقی میں جو ہنگامہ بپا ہے عُثمان
کیف و مستی میں تری زیر و زبر ہے کہ نہیں

इश्क तो आतिश-ए-फुरकत में सुलगता ही रहा
दिल पे ऐ हुस्न तेरे कोई असर है कि नहीं

गरचे हर वक्त हैं गर्दिश में शब-व-रोज यहाँ
सुब्ह ता शाम किसी शै की नजर है कि नहीं

जिस्म मजरूह रहा रूह तड़पती ही रही
कासा-ए-इश्क में अब कोई समर है कि नहीं

किस्सा-ए-यार से शब मेरी मुनव्वर है मगर
मेरी यादों से शब-ए-यार बसर है कि नहीं

चश्म-ए-साक़ी में जो हंगामा बपा है उस्मान
कैफ-व-मस्ती में तेरी ज़ेर-व-ज़बर है कि नहीं

---

१) फुरकत = जुदाई
२) मजरूह = जखमी
३) समर = फल
४) जेर-व-जबर = ऊपर नीचे , हलचल

عجب ہے لُطف وکرم ، دلکشی و رعنائی
میں کیوں نہ دل سے بنوں آج تیرا شیدائی

نہ کر غرُور ابھی حُسن پر گُلِ خنداں
خزاں کی شکل میں آئی بہار ہرجائی

سنو اے اہلِ نظر رمزِ عاشقی کیا ہے
وفا میں عشق کی ہوتی کہاں ہے رُسوائی

یہ دیکھ حُسنِ ستمگر کا دل ہوا حیراں
رہی نہ یاد مجھے غم میں بادہ پیمائی

وہ حُسن و خوبیٔ اُلفت جمالِ حُسنِ نظر
یہاں نصیب کِسے یہ کمالِ زیبائی

مزا کچھ اسقدر آہ و فغاں میں ہے عثمان
کہ دردِ دل کو نہیں چاہیئے مسیحائی

अजब है लुत्फ़-व-करम , दिलकशी-व-रअनाई
मैं क्यों न दिल से बनूं आज तेरा शैदाई

न कर गुरूर अभी हुस्न पर गुल-ए-खन्दां
ख़ज़ां की शक्ल में आई बहार हरजाई

सुनो ऐ अह्ल-ए-नज़र रम्ज़्-ए-आशिकी क्या है
वफ़ा में इश्क की होती कहाँ है रूसवाई

यह देख हुस्न-ए-सितमगर का दिल हुआ हैरां
रही न याद मुझे गम में बादा पैमाई

वह हुस्न-व-खूबी-ए-उलफ्त जमाल-ए-हुस्न-व-नज़र
यहाँ नसीब किसे यह कमाल-ए-जे़बाई

मज़ा कुछ इस कदर आह-व-फ़ुग़ां में है उस्मान
कि दर्द-ए-दिल को नहीं चाहिए मसीहाई

---

१) रआनाई = हुस्न
२) गुल-ए-खन्दां = हंसता हुआ फूल
३) रम्ज़ = इशारा ४) बादा पैमाई = शराब पीना
५) ज़ेबाई = सजावट ६) आह-व-फ़ुग़ां = नाला व फरयाद
७) मसीहाई = इलाज

جو نصب العین تیری زندگانی کا مقرر ہے
پئے ادراک پھر ہے نفسِ مدرک واقعی تیرا

کہیں حائل ہے اک پردہ تخیّل اور حقیقت میں
حواسِ خمسہ کا جوہر ہے کیوں حیرت زدہ میرا

اُلجھتی جا رہی ہے یہ نظر دُنیائے فانی میں
پرے منزل سے ڈالا جا رہا ہے پھر کوئی ڈیرا

سواروں میں ہے کس کو فوقیت اس اک پیادے پر
محافظ شاہ کا ہے دیکھیے شطرنج میں ایرا

بشر کی ہے یہاں عظمت نگاہوں کی بلندی سے
وہ چشمِ نیلگوں ہو یا سیہ مائل ہو یا کیرا

जो नस्बुल ऐन तेरी जिन्दगानी का मुकद्दर है
पए इदराक फिर है नफ्स-ए-मुदरिक वाकई तेरा

कहीं हाइल है एक परदा तख़य्युल और हक़ीक़त में
हवास-ए-ख़मसा का जौहर है क्यों हैरत ज़दा मेरा

उलझती जारही है यह नज़र दुनिया-ए-फ़ानी में
परे मंज़िल से डाला जा रहा है फिर कोई डेरा

सवारों में है किस को फौकियत इस एक प्यादे पर
मुहाफिज़ शाह का है देखिए शतरंज में एरा

बशर की है यहाँ अज़मत निगाहों की बलंदी से
वह चश्म-ए-नीलगूं हो या सियह माइल हो या केरा

---

१) नस्बुल ऐन = मक्सद
२) इदराक = अक्ल
३) तखय्युल = खयाल
४) फौकियत = बरतरी

پیشِ نظر جنوں کے خرد کا کمال کیا
فانی ہے ہر وجود تو فکرِ مآل کیا

اُس کی نظر سے محو ہے کب رازِ دل مرا
کرتا بھی کس طرح سے وہاں میں سُوال کیا

اپنے تصورات میں ہر دم انھیں سے بات
اب اس کے بعد اور کریں ہم خیال کیا

تیرا ہی ذکرِ خیر کیا ہم نے تا حیات
اپنی نظر میں اس سے اہم اور مال کیا

جلوے سے حُسن کے ہی نگاہوں میں نور ہے
پھر عشق کے قریب یہ ملک اور مال کیا

पेश–ए–नज़र जुनूं के खिरद का कमाल क्या
फ़ानी है हर वुजूद तो फ़िक्र–ए–मआल क्या

उस की नज़र से मह्व है कब राज़–ए–दिल मेरा
करता भी किस तरह से वहाँ मैं सवाल क्या

अपने तसव्वुरात में हरदम उन्हीं से बात
अब इस के बाद और करें हम ख़याल क्या

तेरा ही ज़िक्र–ए–खैर किया हम ने ता हयात
अपनी नज़र में इस से अहम और माल क्या

जलवे से हुस्न के ही निगाहों में नूर है
फिर इश्क के क़रीब यह मुल्क और माल क्या

---

१) जुनूं = दीवानगी
२) ख़िरद = अक्ल
३) मआल = अंजाम
४) मह्व = ओझल
५) ता हयात = ज़िन्दगी भर

بزمِ حسنِ یار ہو اور محفلِ رنداں بھی ہو
خوشترِ باغِ ارم اور عندلیب الحاں بھی ہو

پھر عطا ہوں اس چمن کو اے خدایا رونقیں
سوسن و نرگس کی نازش، نکہتِ ریحاں بھی ہو

عشق میں یہ شادمانی کب مجھے منظور ہے
مضطرب دل ہو پریشانی کا کچھ اِمکاں بھی ہو

زہد و تقویٰ ہی تری اُلفت میں اب درکار ہے
عشق کی منزل وہی جو مظہرِ ایماں بھی ہو

جب کسی کو چوٹ پہنچے اشک ہوں میرے رواں
یوں مرے دل میں غمِ انسانیت مہماں بھی ہو

تقویٰ حاجت روائی دل کی تب ممکن بھی ہے
سینۂ دل میں مزیّن پرتوِ قرآں بھی ہو

ایک مدّت سے جو عثماںؔ کر رہا ہے انتظار
اس وجودِ خاک سے ظاہر کوئی سُلطاں بھی ہو

बज़्म-ए-हुस्न-ए-यार हो और महफिल-ए-रिन्दां भी हो
खुशतर-ए-बाग-ए-इरम और इनदलीब इलहां भी हो

फिर अता हों इस चमन को ऐ खुदाया रौनकें
सोसन-व-नर्गिस की नाज़िश निकहत-ए-रेहां भी हो

इश्क में यह शादमानी कब मुझे मंजूर है
मुज़तरिब दिल हो परेशानी का कुछ इमकां भी हो

ज़ोहद-व-तकवा ही तेरी उलफ़त में अब दरकार है
इश्क की मंज़िल वही जो मज़हर-ए-ईमां भी हो

जब किसी को चोट पहुंचे अश्क हों मेरे रवां
यूं मेरे दिल में ग़म-ए-इन्सानियत मेहमां भी हो

तकवा-ए-हाजत रवाई दिल की तब मुमकिन भी है
सीना-ए-दिल में मुज़य्यन परतव-ए-कुरआं भी हो

एक मुद्दत से जो उस्मां कर रहा है इन्तेज़ार
इस वुजूद-ए-ख़ाक से ज़ाहिर कोई सुलतां भी हो

---

१) महफिल-ए-रिन्दां = शराबियों की महफिल
२) इनदलीब इलहां = बुलबुल की आवाज
३) निकहत-ए-रेहां = रेहान की खुश्बू
४) जोह्द-व-तकवा = परहेजगारी
५) मजहर = जाहिर करने वाला
६) परतव = अक्स

کرے سیر جب عشق لاہوت کی
صدا آئے لبیک جبروت کی

بتاؤں میں کیا وجد کا بھید ہے
بلندی ہے یہ دیکھ ناسوت کی

ذرا چاہ بابل کا نظّارہ کر
ہے کیا شکل ہاروت ماروت کی

اگر قلب میں ہو پراگندگی
تو سمجھو کہ حرکت ہے طاغوت کی

ہے قصّہ یہ مشہور اب تک یہاں
عجب جنگ جالوت طالوت کی

شہادت کا رتبہ ہے عثمان کیا
ہے یہ آخری میخ تابوت کی

करे सैर जब इश्क लाहूत की
सदा आए लब्बैक जबरूत की

बताऊं मै क्या वज्द का भेद है
बलंदी है यह देख नासूत की

ज़रा चाह–ए–बाबुल का नज्ज़ारा कर
है क्या शक्ल हारूत मारूत की

अगर कल्ब में हो परागन्दगी
तो समझो कि हरकत है तागूत की

है किस्सा यह मशहूर अब तक यहां
अजब जंग जालूत मालूत की

शहादत का रूतबा है उस्मान क्या
है यह आखरी मेख ताबूत की

---

१) लाहूत = फना फिल्ला का मकाम
२) जबरूत = कुदरत
३) वज्द = बेखुदी
४) चाह = कुवा
५) तागूत = शैतान

جب بھی چاہا مری نظروں نے وہ منظر دیکھا
عشق میں ڈوبا ہوا حُسن کا پیکر دیکھا

زندہ رہنے کی تمنّائی ہے دُنیا لیکن
مَوت کو دیکھا کبھی ہم نے تو دلبر دیکھا

وقتِ رُخصت وہ ترا حال بیاں ہو کیسے
تیری مژگاں پہ لرزتا ہوا گوہر دیکھا

اہلِ دل کو یہاں بدنام کرے ہے دُنیا
اہلِ دانش کے یہاں ہاتھ میں پتّھر دیکھا

حُسن نے آگ لگا رکّھی ہے دل میں لیکن
اس کا الزام محبّت ہی کے سر پر دیکھا

ہم بھی کچھ کم تو نہیں وقت کے سُلطانوں سے
اپنے سینے میں چھُپا عشق کا گوہر دیکھا

کون پھر کرتا بھلا تیری طبیعت کا علاج
حال عثمانؔ ترا عشق میں بہتر دیکھا

जब भी चाहा मेरी नज़रों ने वह मंज़र देखा
इश्क में डूबा हुआ हुस्न का पैकर देखा

ज़िन्दा रहने की तमन्नाई है दुनिया लेकिन
मौत को देखा कभी हम ने तो दिलबर देखा

वक्त-ए-रूख़सत वह तेरा हाल बयां हो कैसे
तेरी मिज़गां पे लरज़ता हुआ गौहर देखा

अहल-ए-दिल को यहां बदनाम करे है दुनिया
अहल-ए-दानिश के मगर हाथ में पत्थर देखा

हुस्न ने आग लगा रख्खी है दिल में लेकिन
उस का इल्ज़ाम महब्बत ही के सर पर देखा

हम भी कुछ कम तो नहीं वक्त के सुलतानों से
अपने सीने में छुपा इश्क का गौहर देखा

कौन फ़िर करता भला तेरी तबीअत का इलाज
हाल उस्मान तेरा इश्क में बेहतर देखा

---

१) पैकर = चेहरा
२) मिज़गां = पलक
३) गौहर = मोती
४) अहल-ए-दानिश = अक्लमंद

کہیں زمیں تو کہیں دیکھ آسماں ہوتا
ترا وجود جو اُلفت کا اِمتحاں ہوتا

یہ سوز و آہ و فغاں عشق کے قرینے ہیں
سلگتا رہتا جو دل آتشیں نشاں ہوتا

نہ کرتا پھر کبھی فریاد ناتواں بُلبل
چمن کے ساتھ جو محفوظ آشیاں ہوتا

جہاں میں راہ تجھے دیتے نیل اور قُلزم
عمل میں تیرے اگر بحرِ بے کراں ہوتا

قدم کو چومتیں بڑھ کر یہ منزلیں تیری
جو تیرا عزم و عمل شانِ کارواں ہوتا

وفا پہنچتی عبادت کے مرتبے کو تری
تو خود جو طرزِ محبت کی داستاں ہوتا

وجود نغمۂ لاہوت میں جو ہوتا گُم
مقام پھر تو اے عثماںؔ لامکاں ہوتا

कहीं ज़मीं तो कहीं देखा आस्मां होता
तेरा वुजूद जो उलफत का इम्तेहां होता

यह सोज़-व-आह-व-फुगां इश्क के करीने हैं
सुलगता रहता जो दिल आतिशीं निशां होता

न करता फिर कभी फरयाद नातवां बुलबुल
चमन के साथ जो महेफूज़ आशियां होता

जहाँ में राह तुझे देते नील और कुलजुम
अमल में तेरे अगर बहर-ए-बेकरां होता

कदम को चूमती बढ कर यह मंज़िलें तेरी
जो तेरा अज़्म-व-अमल शान-ए-कारवां होता

वफा पहुंचती इबादत के मरतबे को तेरी
तू खुद जो तर्ज़-ए-महब्बत की दास्तां होता

वुजूद नगमा-ए-लाहूत में जो होता गुम
मकाम फिर तो ऐ उस्मान ला मकां होता

---

१) आतिशीं = आग का
२) नातवां = कमजोर

یہ جہد و فکر و استغنا جنوں کو زیب دیتا ہے
ہیں کتنے راز پوشیدہ خودی کی بے نیازی میں

غُلامی مُرشد کامِل کی ہو تُجھ کو اگر حاصل
حقیقت عشق کی روشن نہ کیوں ہو سرفرازی میں

جیئے گا کب تلک اس اصل سے نا آشنا ہو کر
ہے تیرے عشق کا پرتو یہاں کردارِ غازی میں

مقامِ ہوش کب پہنچا ہے اُلفت کی بلندی تک
چھُپی ہے عشق کی منزل تمہاری دلنوازی میں

بڑا ہی مختلف ہے کھیل یہ دُنیا کے کھیلوں سے
وہی جیتے جو سب کچھ ہار جائے دل کی بازی میں

ہے کیا مستی شرابِ معرفت سے غم میں اے عثمانؔ
عیاں ہیں حُسن کے جلوے ہی جلوے عشق سازی میں

यह ज़ोह्द-व-फ़िक्र-व-इस्तिग़ना जुनूं को ज़ेब देता है
हैं कितने राज़ पोशीदा खुदी की बे नियाज़ी में

गुलामी मुर्शिद-ए-कामिल की हो तुझ को अगर हासिल
हकीकत इश्क की रौशन न क्यों हो सरफराज़ी में

जिए गा कब तलक इस अस्ल से ना आशना हो कर
है तेरे इश्क का परतव यहां किरदार-ए-गाज़ी में

मकाम-ए-होश कब पहुंचा है उलफत की बलंदी तक
छुपी है इश्क की मंज़िल तुम्हारी दिल नवाज़ी में

बड़ा ही मुख्तलिफ़ है खेल यह दुनिया के खेलों से
वही जीते जो सब कुछ हार जाए दिल की बाज़ी में

है क्या मस्ती शराब-ए-मअरफत से ग़म में ऐ उस्मान
अयां हैं हुस्न के जलवे ही जलवे इश्क साज़ी में

---

१) जोह्द = कोशिश
२) इस्तिगना = बे नियाजी
३) ना आशना = ना वाकिफ
४) मअरफत = खुदा की पहचान
५) अयां = जाहिर

کہاں کسی کو میسّر ہے آج درویشی
بچا ہے جبّہ و دستار اور صرف بیاں

ہوئی ہے کوشکِ مرمر میں مست سلطانی
سنائی دیتی نہیں ہے کسی کی آہ و فغاں

جہاں سے دھیان ہٹا کر ہے تیری ذات میں گُم
ہوا ہے اس کا تصوّر تو اب کرشمۂ جاں

تفکّرات یہ کہتے ہیں آج زنداں سے
ہے کس کے بس میں ہمیں کر سکے جو قید یہاں

یہ اور بات کہ اسلاف حکمراں بھی رہے
کہاں ہیں آج زمیں پر ترے قدم کے نشاں

ہمارے حسنِ عمل کے گُہر سے سارے عدو
ہوئے ہیں شرم سے نادم تمام آج یہاں

ہم اس سے تلخ نوائی کا کیوں کریں شکوہ
بنی ہے زیست تو عثمان آج سوزِ گراں

कहां किसी को मयस्सर है आज दुरवेशी
बचा है जुब्बा-व-दस्तार और सिर्फ बयां

हुई है कोशक-ए-मरमर में मस्त सुलतानी
सुनाई देती नहीं है किसी की आह-व-फुग़ां

जहां से ध्यान हटाकर है तेरी ज़ात में गुम
हुआ है उस का तसव्वुर तो अब करिश्मा-ए-जां

तफक्कुरात यह कहते हैं आज जिन्दां से
है किस के बस में हमें कर सके जो कैद यहां

यह और बात कि असलाफ़ हुकमरां भी रहे
कहां हैं आज जमीं पर तेरे कदम के निशां

हमारे हुस्न-ए-अमल के गोहर से सारे अदू
हुए हैं शर्म से नादिम तमाम आज यहां

हम उस से तल्ख नवाई का क्यों करें शिकवा
बनी है जीस्त तो उस्मान आज सोज़-ए-गिरां

---

१) दुरवेशी = फकीरी २) कोशक = मकान
३) आह-व-फुगां = नाला व फरयाद
४) तफक्कुरात = खयालात
५) जिन्दां = कैद खाना ६) अदू = दुश्मन

سمجھ میں آتے نہیں اب ہمیں عدو و رفیق
ہے کون رہبرِ منزل بنے جو اپنا شفیق

ترے ہی حکم کے تابع ہیں سب نشیب و فراز
بدل سکا نہ مقدّر ہمارا سنگِ عقیق

یہ اپنا جوشِ جنوں اور قُربتِ منزل
بڑا ہی معتبر اب تو لگے ہے دردِ لئیق

غزل کے فن کو جو ارزاں سمجھ رہی ہے خرد
بتائے کوئی اسے رمزِ فلسفہ یہ دقیق

اگر ہے نفس پہ قابو ترا تو اے عُثمانؔ
مِٹا سکیں گے بھلا کیا یہ مُشرک و زندیق

समझ में आते नहीं अब हमें अदू-व-रफीक़
है कौन रहबर-ए-मंज़िलबने जो अपना शफीक़

तेरे ही हुक्म के ताबेअ हैं सब नशीब-व-फराज़
बदल सका ना मुकद्दर हमारा संग-ए-अक़ीक़

यह अपना जोश-ए-जुनूं और कुरबत-ए-मंज़िल
बडा ही मोअतेबर अब तो लगे है दर्द-ए-लईक़

गज़ल के फ़न को जो अरज़ां समझ रही है ख़िरद
बताए कोई उसे रम्ज़-ए-फलसफा यह दक़ीक़

अगर है नफ़्स पे क़ाबू तेरा तो ऐ उस्मान
मिटा सकेंगे भला क्या यह मुशरिक-व-ज़िन्दीक

१) अदू = दुश्मन
२) नशीब-व-फराज = ऊंच नीच
३) संग-ए-अकीक = अकीक नाम का पत्थर
४) दकीक = बारीक
५) मुशरिक-व-जिन्दीक = काफिर

اس دل میں غمِ یار کا صدما بھی نہیں ہے
اے حُسن کوئی تجھ سے تقاضا بھی نہیں ہے

کس طرح سُلگتا ہے یہ پہلو میں مرا دل
اس آہ و فغاں کا کوئی چرچا بھی نہیں ہے

تا عُمر ترا ساتھ نبھانا بھی ہے مُشکل
میں چھوڑ دوں تجھ کو صنم ایسا بھی نہیں ہے

جس کے لئے ہم اپنے دل و جاں کو لُٹا دیں
کیوں اس کی وفاؤں پہ بھروسا بھی نہیں ہے

ہم چھوڑ دیں اس عشق کو جس نے کیا برباد
ایسا تو کوئی اپنا ارادا بھی نہیں ہے

عثمانؔ صلہ کیسا محبت کا مِلا ہے
یہ اپنی زباں سے مجھے کہنا بھی نہیں ہے

इस दिल में ग़म-ए-यार का सदमा भी नहीं है
ऐ हुस्न कोई तुझ से तकाज़ा भी नहीं है

किस तर्ह सुलगता है यह पहलू में मेरा दिल
इस आह-व-फुग़ां का कोई चर्चा भी नहीं है

ता उम्र तेरा साथ निभाना भी है मुश्किल
मै छोड दूं तुझ को सनम ऐसा भी नहीं है

जिस के लिए हम अपने दिल-व-जां को लुटा दें
क्यों उस की वफ़ाओं पे भरोसा भी नहीं है

हम छोड दें उस इश्क को जिस ने किया बरबाद
ऐसा तो कोई अपना इरादा भी नहीं है

उस्मान सिला कैसा महब्बत का मिला है
यह अपनी ज़बां से मुझे कहना भी नहीं है

---

१) आह-व-फुगां = नाला व फरयाद
२) सिला = बदला

قلب میں وحشت نہ ہو اور ننگِ عریانی نہ ہو
عاشقانہ فعل پھر دلبر نہ ہو جانی نہ ہو

حُسن یہ کہتا ہے اب تو عاشقِ مُشتاق سے
دیکھ کر میری تجلّی تجھ کو حیرانی نہ ہو

کہہ رہی ہے آج تجھ سے اپنی چشمِ ناز یہ
دید بھی ہو جائے تیری اور پریشانی نہ ہو

جب کہ چشمِ مست سے گھائل نہ ہوں قلب و جگر
کیا مزہ ہے عشق میں جب عشوہ مژگانی نہ ہو

حُسن جب تک زخم آلودہ نہ ہو تو کیا مزہ
عشق بھی کیا ہے اگر خوئے بیابانی نہ ہو

ہو عمل تیرا مزاجِ یار سے وابستہ جب
اس زمیں پر تب ترے کردار کا ثانی نہ ہو

جب ترے اعمال سے عثمانؔ مہکے گا بدن
گلشنِ ہستی کی پھر کیسے نگہبانی نہ ہو

क़ल्ब में वहशत न हो और नंग-ए-उरयानी न हो
आशिकाना फेल फ़िर दिलबर न हो जानी न हो

हुस्न यह कहता है अब तो आशिक-ए-मुश्ताक से
देख कर मेरी तजल्ली तुझ को हैरानी न हो

कह रही है आज तुझ से अपनी चष्म-ए-नाज़ यह
दीद भी होजाए तेरी और परेशानी न हो

जब कि चष्म-ए-मस्त से घायल न हो क्ल्ब-व-जिगर
क्या मज़ा है इश्क में जब अशवा मिज़गानी न हो

हुस्न जब तक जोम आलूदा न होतो क्या मज़ा
इश्क भी क्या है अगर खू-ए-बयाबानी न हो

हो अमल तेरा मिज़ाज-ए-यार से वाबस्ता जब
इस ज़मीं पर तब तेरे किरदार का सानी न हो

जब तेरे आमाल से उस्मान महके गा बदन
गुलशन-ए-हस्ती की फिर कैसे निगहबानी न हो

---

१) नंग-ए-उरयानी = नंगे पन की शर्म
२) तजल्ली = जलवा
३) अशवा मिजगानी = पलकों का नखरा
४) जोम = गुरूर
५) खू-ए-बयाबानी = जंगल की आदत

جن کو خود اپنا ہی خیال نہیں
اُن سے میرا کوئی سوال نہیں

کل جو زندہ تھے اب ہیں زیرِ زمیں
تو ہے موجود یہ کمال نہیں

حکمراں تھے کبھی جو ہیں محکوم
اس سے بڑھ کر کوئی زوال نہیں

بے حسی بن گئی ہے بیماری
کیفیت میں بھی اعتدال نہیں

یہ سخن بھی اسی کا القا ہے
اپنی ہستی کا کچھ کمال نہیں

وجد کی کیفیت ہے کیوں طاری
روبرو کیا ترا جمال نہیں

تو ہے عثمانؔ عاجز اور لاچار
کُن کا تابع ترا خیال نہیں

जिन को खुद अपना ही खयाल नहीं
उन से मेरा कोई सुवाल नहीं

कल जो ज़िंदा थे अब हैं ज़ेर-ए-ज़मीं
तू है मौजूद यह कमाल नहीं

हुकमरां थे कभी जो हैं महकूम
इस से बढ कर कोई ज़वाल नहीं

बे हिसी बन गई है बीमारी
कैफियत में भी एतेदाल नहीं

यह सुखन भी उसी का इल्क़ा है
अपनी हस्ती का कुछ कमाल नहीं

वज्द की कैफियत है क्यों तारी
रूबरू क्या तेरा जमाल नहीं

तू है उस्मान आजिज़ और लाचार
कुन का ताबेअ तेरा खयाल नहीं

---

१) एतेदाल = दरमियानी दरजा
२) इल्का = वह बात जो खुदा दिल में डाल दे.
३) आजिज = बेबस.

اک تجلّی ہے نہاں بعدِ مقامِ سِدرہ
کونسی ہے وہ جگہ پردۂ افلاک کے بعد

خرد و وحشتِ دل میں بھی کوئی پردہ ہے
یہ جنوں اور بھی بڑھ جاتا ہے ادراک کے بعد

لو ہوئی جاتی ہیں اب ساری دُعائیں مقبول
فوقیت ان کو ملی دیدۂ نمناک کے بعد

کس میں یارا ہے بھلا سارے ستم سہنے کا
حُسن کی تیز نظر زلف کے پیچاک کے بعد

جس کے دل میں تری یادوں کا بسیرا ہی نہیں
حیثیت اس کی یہاں ہے خس و خاشاک کے بعد

एक तजल्ली है निहां बाद-ए-मकाम-ए-सिदरा
कौन सी है वह जगह परदा-ए-अफ़लाक के बाद

खिरद-व-वहशत-ए-दिल में भी कोई परदा है
यह जुनूं और भी बढ़ जाता है इदराक के बाद

लो हुई जाती हैं अब सारी दुआऐं मकबूल
फ़ौकियत उन को मिली दीदा-ए-नमनाक के बाद

किस में यारा है भला सारे सितम सहने का
हुस्न की तेज नजर जुल्फ के पेचाक के बाद

जिस के दिल में तेरी यादों का बसेरा ही नहीं
हैसियत उस की कहां है खस-व-खा शाक के बाद

---

१) तजल्ली = जलवा
२) सिदरा = बेरी का वह पेढ जिस के आगे बढने की जिबरील को भी इजाजत नहीं .
३) अफलाक = आस्मान
४) इदराक = अक्ल

ہماری آنکھ میں اُن کے حسین خواب آئے
وہ جب بھی آئے نظر ہم کو بے نقاب آئے

اسی کے عشق کی آتش میں دل جلا اپنا
اور اس پہ اس کا یہ کہنا "مجھے حجاب آئے"

سکونِ قلب کہاں عشق میں ہوا حاصل
سکون جاتا رہا اور اضطراب آئے

نہ کوئی عزم نہ خواہش نہ کوئی حسرتِ یار
ترے وجود میں پھر کیسے انقلاب آئے

خودی کا ہو گیا خود حسن آج گرویدہ
سوالِ عشق ہوا اور کئی جواب آئے

یہاں کسی نے خدائی کا جب کیا دعویٰ
زمیں پہ قہر خدائی کے تب عذاب آئے

طوافِ یار تمہیں نے نہیں کیا عثمانؔ
طوافِ یار کی خاطر صد آفتاب آئے

हमारी आँख में उन के हसीन ख़्वाब आए
वह जब भी आए नज़र हम को बे निकाब आए

उसी के इश्क की आतिश में दिल जला अपना
और उस पे उस का यह कहना मुझे हिजाब आए

सुकून-ए-क़ल्ब कहां इश्क में हुआ हासिल
सुकून जाता रहा और इजतेराब आए

न कोई अज़्म न ख्वाहिश न कोई हसरत-ए-यार
तेरे वुजूद में फिर कैसे इन्क़ेलाब आए

खुदी का हो गया खुद हुस्न आज गरवीदा
सवाल-ए-इश्क हुआ और कई जवाब आए

यहाँ किसी ने खुदाई का जब किया दावा
जमीं पे कह्र-ए-खुदाई के तब अजाब आए

तवाफ-ए-यार तुम्हीं ने नहीं किया उस्मान
तवाफ-ए-यार की खातिर सद आफताब आए

---

१) इज़तेराब = बेचैनी
२) खुदी = गुरूर
३) गरवीदा = आशिक
४) सद आफताब = सैंकडो सूरज

آتشِ فرقت میں دل جلتا ہے کیوں پروانہ وار
شمع کی مانند وصفِ خاص ہے جانانہ وار

اب سراپا حُسن کا کوئی بیاں کیسے کرے
لب حسیں ہیں سُرمگیں آنکھیں بھی ہیں پیمانہ وار

دیکھئے تابع خرد کی ہو گئی ہر ایک شے
اب جنوں لگتا ہے یارو خود ہی اک افسانہ وار

رند خود ہی مے سے بیگانے ہوئے جاتے ہیں کیوں
اب تو ساقی خود لگے ہے دیکھئے میخانہ وار

کیا شعورِ ذات کا عرفاں نہیں ہوتا اُسے
دشت و صحرا میں بھٹکتا ہے وہ کیوں دیوانہ وار

مانگ کر تو دیکھ تو اے کافرِ ایماں شکن
دل ہی کیا یہ زندگی بھی پیش ہے نذرانہ وار

आतिश–ए–फुरकत में दिल जलता है क्यों परवाना वार
शमअ की मानिन्द वस्फ–ए–खास है जानाना वार

अब सरापा हुस्न का कोई बयां कैसे करे
लब हसीं है सुरमगीं आँखें भी हैं पैमाना वार

देखिए ताबेअ खिरद की हो गई हर एक शै
अब जुनूं लगता है यारो खुद ही एक अफसाना वार

रिन्द खुद ही मै से बेगाने हुए जाते हैं क्यों
अब तो साकी खुद लगे है देखिए मैखाना वार

क्या शऊर–ए–ज़ात का इरफां नहीं होता उसे
दश्त–व–सहरा में भटकता है वह क्यों दीवाना वार

मांग कर तो देख तू ऐ काफिर–ए–ईमां शिकन
दिल ही क्या यह ज़िन्दगी भी पेश है नज़राना वार

---

१) आतिश–ए–फुरकत = जुदाई की आग
२) रिन्द = शराबी
३) साकी = शराब पिलाने वाला
४) इरफां = पहेचान

عاشقوں کی بزم ہو اور حلقۂ رنداں بھی ہو
معرفت کا جام ہو اور بادۂ ایماں بھی ہو

گرچہ اندازِ بیاں تو خوب ہے واعظ کے پاس
ہاں مگر رختِ سفر میں باعمل ساماں بھی ہو

اِس دلِ بے تاب پر کچھ تو کرم فرمائیے
جستجوئے یار ہو اور درد کا درماں بھی ہو

حُسن کا پروانہ بننے کے لئے یہ شرط ہے
آتشِ فرقت میں جلنے کا ترا ارماں بھی ہو

سرزمینِ دل کا والی بھی تو کوئی ہو یہاں
دل اگر ہے سلطنت تو دل کا اک سُلطاں بھی ہو

ہر مقامِ زیست پر عقل و خرد اچھی نہیں
ہوش مندوں کے لئے عثماںؔ دلِ ناداں بھی ہو

आशिकों की बज़्म हो और हलका-ए-रिन्दां भी हो
मारेफत का जाम हो और बादा-ए-ईमां भी हो

गरचे अंदाज़-ए-बयां तो खूब है वाइज़ के पास
हां मगर रख्त-ए-सफ़र में बा अमल सामां भी हो

इस दिल-ए-बेताब पर कुछ तो करम फरमाइए
जुस्तजू-ए-यार हो और दर्द का दरमां भी हो

हुस्न का परवाना बनने के लिए यह शर्त है
आतिश-ए-फुरकत में जलने का तेरा अरमां भी हो

सरज़मीन-ए-दिल का वाली भी तो कोई हो यहां
दिल अगर है सलतनत तो दिल का एक सुलतां भी हो

हर मकाम-ए-जीस्त पर अक्ल-व-खिरद अच्छी नहीं
होश मन्दों के लिए उस्मां दिल-ए-नादां भी हो

---

१) हलका-ए-रिन्दां = शराबियों का हलका
२) मारेफत = खुदा की पहेचान
३) बादा-ए-ईमां = ईमान की शराब
५) आतिश-ए-फुरकत = जुदाई की आग

ہر متاعِ اپنی پسِ افلاک میں گُم ہو گئی
جو خرد تھی کشف کے ادراک میں گُم ہو گئی

جب سے تکیہ کر لیا ہے انجمِ سیّار پر
یوں سمجھ تقدیر بھی اس خاک میں گُم ہو گئی

کیا کسی کی قدر پیمائی یہاں ممکن بھلا
عظمتِ انساں تو اب پوشاک میں گُم ہو گئی

تیری آہٹ سے یہاں لرزاں ہے تاج و تخت بھی
کیا تری ہستی کسی پیچاک میں گُم ہو گئی

اس سے بڑھ کر اور کیا عثماںؔ ہو گا مرتبہ
زیست اپنی دیدۂ نمناک میں گُم ہو گئی

हर मताअ अपनी पस-ए-अफ़लाक में गुम हो गई
जो ख़िरद थी कश्फ के इदराक में गुम हो गई

जब से तकिया कर लिया है अंजुम-ए-सय्यार पर
यूं समझ तकदीर भी इस ख़ाक में गुम हो गई

क्या किसी की कद्र पैमाई भला मुमकिन यहां
अज़्मत-ए-इन्सां तो अब पोशाक में गुम हो गई

तेरी आहट से यहां लरज़ां हैं ताज-व-तख्त भी
क्या तेरी हस्ती किसी पेचाक में गुम हो गई

इस से बढ कर और क्या उस्मान होगा मरतबा
ज़ीस्त अपनी दीदा-ए-नमनाक में गुम हो गई

---

१) मताअ = पूंजी
२) पस-ए-अफलाक = आस्मानों के पीछे
३) कश्फ = जाहिर करना ४) इदराक = समझ
५) तकिया = भरोसा ६) अंजुम-ए-सय्यार = चलते हुए तारे
७) पेचाक = एक बेल जो पौदों पर चढ जाती है
८) दीदा-ए-नमनाक = भीगी आँखें

زعمِ ایماں کس لئے ہے تو ذرا کر دے بیاں
کیا مزیّن ہے ترے طرزِ عمل سے اک جہاں

ہوش کی اس رہگزر میں منزلیں دشوار ہیں
بے خودی ہی منزلِ مقصود کا پائے نشاں

زندگی تو مختصر ہے اور قیامت عنقریب
یہ حقیقت بھی ہیں پر ہو گئی پہلے عیاں

بے عمل زندہ کہاں اہلِ عمل کے سامنے
موت تو ارزاں بہت ہے زندگانی ہے گراں

قادرِ مطلق کے معنی جاننے سے پیشتر
کیا تمہیں معلوم ہے وہ کُن کا اک رازِ نہاں

خود میں پہلے ڈوب جا پھر زندگی کی سیر کر
تب کہیں اوصافِ باطن کا بھی ہو جلوہ عیاں

जोम-ए-ईमां किस लिए है तू जरा कर दे बयां
क्या मुज़य्यन है तेरे तर्ज़-ए-अमल से एक जहां

होश की इस रहगुज़र में मंज़िलें दुशवार हैं
बेखुदी ही मंज़िल-ए-मकसूद का पाए निशां

जिन्दगी तो मुख़तसर है और कियामत अनक़रीब
यह हक़ीक़त भी हमीं पर होगई पहले अयां

बे अमल ज़िन्दा कहाँ अहल-ए-अमल के सामने
मौत तो अरज़ां बहुत है ज़िन्दगानी है गिरां

क़ादिर-ए-मुतलक के मअनी जानने से पेशतर
क्या तुम्हें मालूम है वह कुन का एक राज़-ए-निहां

खुद में पहले डूब जा फिर ज़िन्दगी की सैर कर
तब कहीं औसाफ़-ए-बातिन का भी हो जलवा अयां

---

१) जोम-ए-ईमां = ईमान का गुरूर २) मुजय्यन = सजा हुआ
३) अनकरीब = बहुत नजदीक ४) अयां = जाहिर
५) अरजां = ससती ६) गिरां = महंगी
७) कादिर-ए-मुतलक = पूरी ताकत वाला, खुदा .
८) कुन = होजा ९) औसाफ-ए-बातिन = अंदरूनी खूबियां

ایک پرتو حُسن کا اب آشکارا ہو گیا
عشق باقی ہے نظارہ پارہ پارہ ہو گیا

دیکھ کر حیراں ہوئے دُنیا کے سارے ہوشمند
عقل سے جو نہ ہوا اُلفت میں سارا ہو گیا

عشق کو تاریک راتوں سے بچانے کے لئے
خندہ زن دیوانگی کا اک ستارا ہو گیا

ہو گیا جو بھی گُریزاں عام راہوں سے یہاں
بن گیا کوئی سکندر کوئی دارا ہو گیا

باندھ کر سر سے کفن کیوں اٹھ کھڑا ہے اب عشق
کیا فلک کی سمت سے کوئی اشارہ ہو گیا

راز ظاہر کر دیئے عثماںؔ شہادت نے سبھی
عشق میں جب سر دیا زندہ دوبارہ ہو گیا

एक परतव हुस्न का अब आशकारा हो गया
इश्क बाकी है नज़ारा पारा पारा हो गया

देख कर हैरां हुए दुनिया के सारे होशमंद
अक्ल से जो न हुआ उलफत में सारा हो गया

इश्क को तारीक रातों से बचाने के लिए
खन्दा ज़न दीवानगी का एक सितारा हो गया

हो गया जो भी गुरेज़ां आम राहों से यहां
बन गया कोई सिकंदर कोई दारा हो गया

बांध कर सर से कफ़न क्यों उठ खड़ा है इश्क अब
क्या फ़लक की सम्त से कोई इशारा हो गया

राज़ ज़ाहिर कर दिये उस्मां शहादत ने सभी
इश्क में जब सर दिया ज़िन्दा दोबारा हो गया

---

१) परतव = अक्स
२) आशकारा = जाहिर

ایک شعلہ ہے آہ وزاری میں
نغمۂ سوز بیقراری میں

اس قلندر کا حال کیا کہنا
شان و شوکت ہے وضعداری میں

کس میں آتش سوا ہے بتلاؤ
چشمِ نم میں کہ شعلہ باری میں

چشمِ خوباں یہ مست اور مجذوب
بات کرتے ہیں رازداری میں

کوئی عُشّاق سے ذرا پوچھے
کیف کتنا ہے دلفگاری میں

قیس و فرہاد کاملِ ایماں
عُمر گزری ہے پاسداری میں

دیکھ عثمانؔ کتنی طاقت ہے
آہ کی ایک ضربِ کاری میں

एक शोला है आह-व-ज़ारी में
नग़मा-ए-सोज़ बेक़रारी में

इस क़लंदर का हाल क्या कहना
शान-व-शौकत है वज़अदारी में

किस में आतिश सिवा है बतलाओ
चश्म-ए-नम में कि शोला बारी में

चश्म-ए-खूबां यह मस्त और मजज़ूब
बात करते हैं राज़दारी में

कोई उश्शाक से ज़रा पूछे
कैफ कितना है दिल फ़ेगारी में

कैस-व-फ़रहाद कामिल-ए-ईमां
उम्र गुज़री है पासदारी में

देख उस्मान कितनी ताकत है
आह की एक ज़र्ब-ए-कारी में

---

१) वज्अदारी = रख रखाव
२) सिवा = ज्यादा
३) दिलफेगारी = दिल का जखमी होना

ظاہر ہوئے ہمیں سدا نام و نمود میں
قلبِ رقیق میں کبھی چشمِ حسود میں

پروانہ جان دے کے تو مشہور ہے بہت
آہ و فغاں چھُپی نہ ہو اس شمعِ دُود میں

یہ مُملکت یہ قصر یہ گنجینہ ، تاج و تخت
اک طرز کا زیاں یہاں پوشیدہ سُود میں

اس رمز حُسن و عشق کی ہے داستاں عجب
پوشیدہ روح میں کبھی ظاہر وجُود میں

جاں سے گزُرنے والوں کو رمزِ لقا ملی
دُنیا اُلجھ کے رہ گئی اس نیست و بُود میں

امن و اماں کے داعی بھی پیدا ہوئے کہیں
قومِ یہوُد میں کبھی قومِ ثموُد میں

عثمانؔ کیا غرض ہے چھُپائے جو اپنا راز
کب تک رہے گا تو بھلا عمرِ قیوُد میں

ज़ाहिर हुए हमीं सदा नाम-व-नुमूद में
क़ल्ब-ए-रफीक में कभी चश्म-ए-हुसूद में

परवाना जान दे के तो मशहूर है बहुत
आह-व-फुगां छुपी न हो इस शम्अ-ए-दूद में

यह मुमलेकत यह कस्त्र यह गंजीना ताज-व-तख्त
एक तर्ज़ का ज़ियां यहाँ पोशीदा सूद में

इस रम्ज़-ए-हुस्न-व-इश्क की है दास्तां अजब
पोशीदा रूह में कभी ज़ाहिर वुजूद में

जां से गुज़रने वालों को रम्ज़-ए-बका मिली
दुनिया उलझ के रह गई इस नीस्त-व-बूद में

अम्न-व-अमां के दाओ भी पैदा हुए कहीं ?
कौम-ए-यहूद में कभी कौम-ए-समूद में

उस्मान क्या गरज़ है छुपाए जो अपना राज़
कब तक रहेगा तू भला उम्र-ए-कुयूद में

---

१) हुसूद = जलने वाला
२) दूद = धुंवा
३) कस्त्र = महल
४) गंजीना = खजाना
५) जियां = नुकसान
६) सूद = फायदा
७) नीस्त-व-बूद = होना न होना

حوصلہ ہی بن گیا جب اپنا اقدام سفر
ایک دن منزل نظر کے سامنے آجائے گی

ہے دُرافشاں یہ ہماری زندگی تیرے لیے
تجھ کو پاتے ہی محبّت کی گھٹا چھا جائے گی

جاتے جاتے عشق سارے امتحاں دے جائے گا
آتے آتے ایک دن اُن کو سمجھ آجائے گی

پانی ممکن ہی نہیں ہے اب اقارب کی رضا
لاکھ کوشش کیجیے یہ بے رُخی کیا جائے گی

بعد کوشش کے خدا سے تو جو چاہے گا مدد
ایک دن تیری دُعا اپنا اثر پا جائے گی

हौसला ही बन गया जब अपना इकदाम-ए-सफ़र
एक दिन मंज़िल नज़र के सामने आजाएगी

है दुर अफशां यह हमारी ज़िन्दगी तेरे लिए
तुझ को पाते है महब्बत की घटा छाजाएगी

जाते जाते इश्क सारे इम्तेहाँ दे जाएगा
आते आते एक दिन उन को समझ आजाएगी

पाना मुमकिन हि नही है अब अकारिब की रिज़ा
लाख कोशिश कीजिये यह बेरूखी़ क्या जाएगी

बाद कोशिश के खुदा से तू जो चाहे गा मदद
एक दिन तेरी दुआ अपना असर पाजाएगी

---

१) दुर अफशां = मोती बिखेरने वाली

२) अकारिब = रिश्तेदार

ए ताएर-ए-बा अज़्म फलक पर न कनाअत
जारी रहे परवाज़ तेरी जानिब-ए-तूबा

बडे प्यारे अंदाज़ में उन्होंने इस का इज्हार किया है........

बाज़ी–ए–इश्क में दिल हार गया है उस्मान
हार कर जीत कहाँ उस को गवारा जानां

खुद फ़रामोशी और मर मिटने का यह सलीका उस्मान जौहरी ने शम्अ और परवाने का मुशाहदा करके सीखा है . देखिये परवाने का परवान चढ़ना उन्हो ने किस खूबसूरती से नज़्म किया है .

सुर्खरू शम्अ की उलफत में हुआ है उस्मान
मिट के परवान चढा देखिये परवाना है

अलग़रज़ उस्मान जौहरी के अशआर न सिर्फ तसव्वुफ के रंग में रंगे हुए हैं बल्कि जा ब जा वह ज़िन्दगी का ढंग और ज़िन्दा रहने का सलीक़ा भी सिखाते हैं ......

तू खुद को समझ पहले फिर देख जहाँ क्या है
दुनिया को बुरा कहना उस्मान है नादानी
तू हसद करना न औरों की तरक्की देख कर
वरना खुशहाली तेरी रंज–व–मेहन बन जाएगी
सर ज़मीन–ए–दिल का वाली भी तो कोई हो यहां
दिल अगर है सलतनत तो दिल का एक सुलतां भी हो

'रूबरू' तसव्वुफ़ में डूबा हुआ वह कलाम–ए–बलाग़त निज़ाम है जो कारी पर एक वजदानी कैफ़ियत तारी कर देता है . उम्मीद है कि " तू ही तू " की तरह इसे भी हाथों हाथ लिया जाएगा .

अल्लाह तबारक व तआला इस किताब को बे पनाह मकबूलियत और उस्मान जौहरी साहेब को दिन दूनी रात चौगुनी तरक्की अता फरमावें (आमीन)

बन्दा नईम इब्ने अलीम
६ एप्रिल २००९

उस्मान जौहरी साहब ने अपने एक शेर में यह भी वाज़ेह कर दिया है कि इस क़ाफ़ले की मंज़िल क्या है .

ऐ ताएर–ए–बा अज्म फ़लक पर न क़नाअत
जारी रहे परवाज़ तेरी जानिब–ए–तूबा

इश्क –ए–हक़ीक़ी की जिस चाशनी से सरशार होकर मिर्ज़ा गालिब ने इरशाद फरमाया है की ....

यह मसाइल–ए–तसव्वुफ़ यह तेरा बयान ग़ालिब
तुझे हम वली समझते जो न बादा ख्वार होता

उसी इश्क की खुश्बू में उस्मान जौहरी साहब की ज़िन्दगी भी मुअत्तर है . शराब–ए–इश्क के नशे में मख़मूर होकर वह निहायत आजिज़ी के साथ बारगाह–ए–खुदावन्दी में दुआगो हैं ...... इश्क बनकर महक सोज–ए–दिल में दहक

वज्द की रम्ज में तू ही तू मेरे आ

उन के दर्द–व–गम में और उन की तडप में किस कदर लज्ज़त आफ़रीनी है वह उसे भी बयान कर देना ज़रूरी समझते हैं ....

मताअ–ए–कारवान–ए–इश्क क्या है ⁂ सलामत है ग़म–ए–उलफ़त सफ़र में
कोई उश्शाक से ज़रा पूछे ⁂ कैफ़ कितना है दिल फ़िगारी में

फ़कीराना शान रखने वाला यह अलबेला शाएर अपने अशआर के ज़रिए मअरेफ़त के असरार भी खोलने का ख्वाहिशमंद है . इस सिलसिले में वह बडी सच्ची बात कह रहा है ....

तख्त और ताज समझ सकते हैं क्या इश्क के भेद
राज़ इरफान के खोले हैं किसी साइल ने

इश्क–ए–खुदावन्दी में अपना सब कुछ निछावर कर देने पर उस्मान जौहरी साहब को जो फख्र हासिल है वह उस की गहराई से हरगिज़ निकलना नहीं चाहते . अपनी उस दुनिया में वह मगन भी हैं और मुतमइन भी .

पेश लफ्ज़

अज्म मजधार में पतवार बना जब उस्मान
बढ के खुद मेरे क़दम चूम लिए मंजिल ने

उस्मान जौहरी उस मर्द–ए–मुजाहिद का नाम है जो हिम्मत –व इस्तेक़लाल ,जुर्अत–व–जवां मर्दी और ऊलुल अ़जमी जैसी बहुत सी सिफ़ात और औसाफ़ का मुरक्का है ." तू ही तू " की बे पनाह मकबूलियत के बाद उनका दूसरा मजमूआ–ए–कलाम 'रूबरू' ज़ेवर–ए–तबाअत से आरास्ता होकर निहायत ही शान–व–शौकत के साथ आप के हाथो तक पहुंचा है .

एक सूफी मनुष का कलाम सूफियाना ही हो सकता है . लिहाज़ा " तू ही तू " की तरह 'रूबरू' भी सूफियाना कलाम ही है . उस्मान जौहरी उम्र–ए–अजीज़ की पाँचवीं दहाई मुकम्मल कर रहे हैं . कानपूर ज़िले में डबरापूर तालुके का एक छोटा सा गांव डांडीवरी है जहाँ यह बडी शखसियत पैदा हुई . मौलवी अहमद उमर अमरोदवी के ज़ेर–ए–साया ज़ेवर–ए–तालीम से मुज़य्यन होने वाला यह मर्द–ए–मुजाहिद १९८२ से जलगांव में मुक़ीम है . क़ीमती पत्थरों का यह सौदागर संगदिली से कोसों दूर है . उस्मान जौहरी से करीब रहने वाले और उन के शनासा ब खूबी जानते हैं कि उन के सीने में जो दिल धड़क रहा है वह मोम से ज़ियादा नर्म और आईने से ज़ियादा साफ सुथरा है. शाएरी के मैदान में उस्मान जौहरी ने डॉ.शफीक नाज़िम के आगे ज़ानू–ए–अदब तह कर रखें है . और मजरूह मेमोरियल सोसायटी के कदम से कदम मिलाकर बढ़ते चले जा रहे हैं . जिन्दगी की इन हसीन राहों पर रवां दवां इस अज़ीम क़ाफ़ले का मक़सद भी कितना अज़ीम है मुलहज़ा कीजिये ....

जुस्तजू–ए–यार ही है ज़िन्दगी चलते चलो
बस यही एक रास्ता है रास्ता अनवार का

मैं शुक्रगुजार हूँ

रुबरु की इशाअत में हज़रते शौक जलगांवी का मैं बेहद ममनून हूँ जिन के ईमा पर मैं ने रुबरु के लिए हिम्मत बाँधी साथ ही मैं ममनून हूँ उस्तादे मोहतरम डॉ. शफ़ीक़ नाज़िम साहब का, मेरे अजीज दोस्त अब्दुर्रशीद पिंजारी का और मजरुह सोसायटी के जुमला अराकिन का जिन्हों ने क़दम क़दम पर हौसला अफज़ाई की।

उस्मान जौहरी

पुर ख़ुलूस तशक्कुर

* अस्र-ए-हाज़िर के अज़ीमुल मरतबत शाएर
आली जनाब डॉ.मुज़फ्फर हनफी साहेब
* फख्र-ए-पाकिस्तान , मायानाज़ शाएरा
मोहतरमा डॉ. शाहीन मुफ़्ती साहेबा (गुजरात पाकिस्तान)
* नाज़िश-ए-हिन्द शाएरा
मोहतरमा ख़दीजा ख़ानम साहेबा (जगदलपूर छत्तीसगढ़)
और
मेरे रूहानी पेशवा,फख्र-ए-हिन्द , शाएर-ए-बाकमाल
मोहतरम नईम इब्न-ए-अलीम साहेब (धुलिया)
की ख़िदमत-ए-आलिया में
जिन्हों ने मेरे इस शेअरी मजमूए पर अपने कीमती
तास्सुरात रकम किये हैं .

उस्मान जौहरी

वालिदा मोहतरमा

जैतून बी शेख़ वफ़ात क़ादरी चिश्ती सुलतानी

के नाम

जिन से मुझे

* दीनी इल्म
* फ़कीराना तब्अ
* दिल–ए–दर्द मंद

और ख़ाकसारी जैसे गौहर मिले .

जुमला हुक़ूक़ महफ़ूज़

ज़ेर-ए- एहतेमाम
मजरूह मेमोरियल सोसायटी जलगांव

किताब का नाम = रूबरू
शाएर का नाम = शेख उस्मान शेख वफ़ात क़ादरी चिशती सुलतानी
कल्मी नाम = उस्मान जौहरी
तिलमीज़ = डॉ. शफीक नाज़िम
सन-ए-इशाअत = २००९ इ.
तअदाद = एक हज़ार , (१०००)
सरवरक = नूरानी ऑफ़सेट प्रेस मालेगांव
हिंदी किताबत = मदनी कॉमप्यूटर्स धुलिया.
मतबअ = नूरानी ऑफसेट प्रेस मालेगांव
निगरां व सरपरस्त = नईम इब्न-ए-अलीम
कीमत = दो सौ रूपये - २००/-

* मिलने के पते *

* नशेमन कॉलोनी, गज़ल मंज़िल मेहरून ,जलगांव- ४२५१३५
* आशियाना हॅप्पी होम कॉलोनी,ऑटो नगर,
नॅशनल हायवे जलगांव-४२५००१
* राबेता : 09371114170 , 09422561334

172
मजरूह मेमोरियल सोसायटी जलगांव की
दूसरी पेशकश
रूबरू
उस्मान जौहरी
तेरे दीदार की हसरत है दिल में
इशारा हो तो गुज़रूँ अपनी जाँ से

"रुबरु" उस्मान जौहरी का दूसरा मजमूआ-ए-कलाम है जिस में "तू हीं तू" से ज्यादा रमजियत व इकफा का एहतमाम किया गया है।

शाएर की खाकसारीं व जाँसिपारी मआमलाते तसव्वुफ के मजीद असरार खोलती है।

तेरे दीदार की हसरत है दिल में इशारा होतो गुजरुँ अपनी जाँ से

मौजूआती एतेबार से उस्मान जिस रुहानी फरेम वर्क में काम कररहे हैं उसकी हिकमत खुदा के नाकाबिले तअजीर कवानीन में मुजमिर है।

उन का मरकजी निजामे एहसास जमाँ व मकाँ में पोशीदा मअनुवी जेहत के तअय्युन में मसरुफ है। हर अच्छा शाएर हमें मसर्रत के इलावा इदराक भी अता करता है। उस्मान का कहेना है कि अशीया को देखने के मुख्तलिफ तरीक-ए-कार के बावजूद हमें इन्हें एक ही हक़ीक़त के अजजा के तौर पर कबूल करना चाहिए।

एक बहरे बेकराँ मेरी कश्ती के रुबरु साहिल मगर छुपा तेरे नकशे कदम में है

जिन्दगी के बारे में किसी नुकते या नजरिये के बगैर शाएरी मुमकिन नहीं फलसफीयाना नजरिया साजी के लिए नजरिये से वाबस्तगी के क्या मआनी है यह नुकता आप उस्मान जौहरी की शाएरी से अखज कर सकते हैं।

डॉ. शाहीन मुफ्ती

गुजरात (पाकिस्तान)

उस्मान जौहरी साहब का दूसरा शेअरी मजमूआ "रुबरु" हमें रुमानी और रुहानी दोनों जगह के खूबसूरत एहसास से रुबरु करवाता है।

आखिर यह जद्दोजोहद किस लिए

पेशे नजर जुनूँ के खिरद का कमाल क्या
फानी है हर वजूद तो फिकरे मआल क्या

इसी तरह गजल की रिवायत को तसव्वुफ की खुश्बू अता करते हुए वोह कहते हैं

कोई पैकर हसीं लफजों में ढल कर
चला आया मेरे तरजे बयाँ तक

ऐसे में अगर इस के बारे में यह कहा जाए तो बेजा ना होगा।

उस्मान सजदा रेज हुआ है कहीं जरुर
यूँ ही नही वह अरश का चर्चा बना हुआ

उलफत को इबादत के मुकाबिल कर के लुत्फ अंदोज होने का फन अयाँ है रुबरु में।

खदीजा खानम

जगदलपूर (छत्तीस गढ)

"عثمان جوہری صاحب کا مقام و مرتبہ کوئی اہالیانِ جلگاؤں سے پوچھے
جنھیں میں نے موصوف سے متعلق ایک ادبی تقریب میں جوق در جوق والہانہ
انداز میں انھیں تہنیت دیتے اور دست بوسی کرتے دیکھا ہے۔ جوہری صاحب
کے ادبی جواہر پاروں پر مشتمل مجموعۂ کلام 'تو ہی تو' کی رسمِ اجراء میرے ہاتھوں
نے ادا کی تھی، اسے زیادہ وقت نہیں گزرا کہ اُن کے دوسرے شعری
مجموعے 'روبرو' کی اشاعت کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ ان جیسے
خود فراموش اور جذب کی کیفیت میں غرقاب لوگوں کے اشعار میں فنی حسن
و قبح اور عروضی موشگافیوں کی تلاش کے بجائے کیفیت، گم گشتگی، ربودگی اور
عرفان و طریقت کی جلوہ گری سے محظوظ ہونا چاہیے۔ خدا رسیدوں کے یہاں
زبان و بیان کے معائب و محاسن سے زیادہ عقیدت، جذبے اور پہلوداری
سے لطف اندوزی کے دریچے وا ہوتے ہیں۔ مجھے یقین ہے 'تو ہی تو'
کی مانند بلکہ اس سے بھی بڑھ کر 'روبرو' کو عقیدت اور احترام سے پڑھا
جائے گا۔"

مظفر حنفی
۸ر جنوری ۲۰۰۹ء

نورانی آفسیٹ پریس، اسلامپورہ مالیگاؤں 9372436080